

# ذُعاءِ سرفہ

اردو ترجمہ کے ساتھ

میدانِ عرفات میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی دعاء



جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان

رضاحسین رضوانی

## اللہ انسان اور دعا (ضروری باتیں)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کریم کا موضوع اللہ اور انسان ہے اور دعائے عرفہ میں بھی عبد و معبود کے اس ازلی رشتے کو موضوع بناتے ہوئے اللہ کی بے آمیزش خالص توحید کا ذکر کیا گیا ہے۔ حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام کی دعائے کمیل، دعائے مشلول اور دعائے صباح بلکہ دعاؤں کی بنیادی کتابوں میں ائمہ اطہار سے مروی دعاؤں میں جہاں خدا کی عظمت، قدرت، ولایت، نعت، رحمت اور مغفرت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے وہاں بندے کی عاجزی، خاکساری، پستی اور فروتنی کی جانب بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ عبد کا تو مطلب ہی تابعدار اور اطاعت شعار ہوتا ہے۔

خالق کی بندگی انسان کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے۔ قرآن مجید رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کا ذکر اسی طرح شروع کرتا ہے: پاک ہے وہ جو لے گیا ایک رات اپنے ”بندے“ کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک... امیرالمؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں: الہی میری عزت کے لیے یہی کافی

ہے کہ میں تیرا ”بندہ“ ہوں اور امام حسین علیہ السلام اپنی دعا میں فرماتے ہیں کہ پروردگار میں کیسے اپنے اندر احساسِ عزت نہ پاؤں جب کہ تو نے مجھے اپنی طرف نسبت دی ہے۔ تا بندہ نباشی، تا بندہ نباشی

سورۃ مؤمن میں ارشادِ اقدس الہی ہے: ”تمہارا پروردگار فرماتا ہے: مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

اس آیتِ مبارکہ میں دعا اور عبادت کو مترادف الفاظ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے کیونکہ پہلے فقرے میں جس چیز کو دعا کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے اسی کو دوسرے فقرے میں عبادت کہا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ دعا عین عبادت اور جانِ عبادت ہے بلکہ اللہ سے دعا مانگنا عین تقاضائے بندگی ہے اور اس سے منہ موڑنے کے معنی یہ ہیں کہ آدمی تکبر میں مبتلا ہے۔ مزید یہ کہ انسان اُس ہستی سے مانگتا ہے جس کو وہ سمجھتا ہے اور فوق الفطری اقتدار کا مالک سمجھتا ہے۔ دعا مانگنے کا محرک آدمی کا یہ احساس ہوتا ہے کہ عالم اسباب کے تحت فطری ذرائع و وسائل اُس کی کسی تکلیف کو رفع کرنے یا کسی حاجت کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہیں یا کافی ثابت نہیں ہو رہے ہیں اس لیے کسی فوق الفطری اقتدار کی مالک ہستی سے رجوع کرنا ناگزیر ہے۔ اس ہستی کو آدمی بے دیکھے پکارتا ہے۔ ہر وقت، ہر جگہ اور ہر حال میں پکارتا ہے جو اس عقیدے کی بنا پر ہوتا ہے کہ وہ ہستی اُس کو ہر حال میں دیکھ رہی ہے، اُس کے دل کی بات سن رہی ہے اور اُس کی بگڑی بنانے کی پوری قدرت رکھتی ہے۔

کافی میں امام محمد باستر علیہ السلام کی حدیث مبارکہ ہے :  
 أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الدُّعَاءُ دَعَا بَهْتَرِينَ عِبَادَتِ هِيَ۔ چنانچہ اہل بیت اطہارؑ  
 کی جانب سے عطا کردہ دعا و مناجات کا مربوط نظام شیعیت کی خصوصیات  
 میں سے ہے جس کی بدولت شیعہ باقی مسلمانوں سے ممتاز ہیں۔

آیت الکرسی کا ابتدائی جملہ **لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ** ہمیں سمجھاتا ہے  
 کہ ”اللہ ہے“ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی اول ہے وہی آخر ہے  
 وہی ظاہر ہے وہی باطن ہے۔ وہ ایسا ثابت ہے کہ اس کو ثابت کرنے  
 کے لیے دلیل کی ضرورت نہیں۔ اسی بات کو ہم کلمے میں بہ انداز دیگر  
 دہراتے ہیں : **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** نہیں ہے کوئی لائق عبادت مگر — ”اللہ“  
 چنانچہ عبادت میں کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہیں کیا جا سکتا۔ قرآن بڑی  
 وضاحت سے بتاتا ہے کہ بارش برسانا، سبزہ اگانا، بیماریوں سے شفا دینا،  
 دشمن پر فتح دینا، اولاد دینا، روزی دینا، پریشانی اور غربت دور کرنا صرف  
 خدائے حی و قیوم کا کام ہے لہذا ہمیں فقط اللہ سے دعا مانگنی چاہیے جو اپنے  
 بندوں کا فریاد رس ہے۔ دعائے جوشن کبیر میں ہم اللہ تعالیٰ کو **يَا كَاشِفَ**  
**الْبَلَايَا ، يَا كَاشِفَ الْعَمَلِ** اور دعائے علقمہ میں **يَا كَاشِفَ كُرْبِ**  
**الْمَكْرُوبِينَ** کہہ کر پکارتے ہیں بلکہ اسی دعائے عرفہ میں امام نے اللہ کو  
**كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ** فرمایا ہے۔ چنانچہ ہمیں چاہیے کہ اس طرح دعا  
 مانگیں : **يَا اَلِهَيِّ اَكْشِفْ كَرْبِي بِحَقِّ الْحُسَيْنِ**

ساماں شتاب کر دے میرے دل کے چین کا۔ پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

صحیفہ سجادیہ اور دعاؤں کی دیگر کتابوں میں توسل کا جو ذکر ملتا ہے اس کا مطلب ہے قبولیت دعا کے لیے کسی کو اپنے اور خدا کے درمیان وسیلہ بنانا مثلاً کہنا: اے خدا تجھے واسطہ تیری کبریائی کا یا تیری رحمت کا یا تیری کتاب قرآن کا یا انبیاء و مرسلین، شہداء و صدیقین کا یا چہارہ معصومینؑ کا، یا شہدائے کربلا کا یا مولا عباسؑ کا یا خون علی اصغرؑ کا میری دعا قبول فرما۔ اہل بیتؑ کی دعاؤں میں دیکھا جا سکتا ہے کہ محمدؐ و آل محمدؑ پر درود بھیجنا دعا کی قبولیت کا بہترین وسیلہ ہے۔ جانتا چاہیے کہ فقط اللہ کا راز ہے، وہی بگڑی بناتا ہے۔ وہ ”قاضی الجوائز“ ہے اور نفوسِ قدسیہ ”باب الجوائز“ ہیں۔ ان سے توسل کرتے ہوئے آپ براہ راست خدا سے مخاطب ہوتے ہیں اور ”ابواب اللہ“ سے ہوتے ہوئے رب رحیم و کریم کے سامنے دست سوال دراز کرتے ہیں تاکہ ان واسطوں اور وسیلوں کے مقام و مرتبے کے طفیل دعا قبول ہو جائے۔ وسیلہ قبولیت دعا کی شرائط میں سے ہے۔

اہل بیتؑ کی احادیث میں آیا ہے کہ دعا زمین پر خدا کے سامنے پیش کئے جانے والے اعمال میں سب سے پسندیدہ ہے۔ اگر غور کیا جائے تو پیغمبر اکرم ﷺ اور آپ کے اہل بیتؑ سے مروی دعائیں ہر مسلمان کے لیے بہترین تریقی کتب اور تقلیدی نمونہ ہیں۔ ایک ایسا مکتب جو انسان میں ایمانی قوت، پکا اعتقاد اور حق و صداقت کے لیے جان دینے کا جذبہ پیدا کرتا ہے، خدا کی عبادت کے راز سے واقف کراتا ہے، مناجات کرنے اور خدا سے دل لگانے کا شوق دلاتا ہے، انسان کو فرض کا پچھانا، دین پر چلنا

اور ایسے اسباب مہیا کرنا سکھاتا ہے جو انسان کو خدا کے قریب لاتے ہیں اور بخشواتے ہیں اور اسے تباہیوں، عیاشیوں اور بدعتوں سے دور رکھتے ہیں۔  
خدا کے سوا کسی ”بندہ خدا“ نے نہیں کہا کہ مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔ فقط خدا کہتا ہے: اُدْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْۙ بَلْكَهٗ خَدَا نَے تو انسان سے پوچھا ہے: اَمَّنْ يُجِیْبُ الْمُضْطَّرِّ اِذَا دَعَاہٗ وَیَكْشِفُ السُّوْءَ ”کون ہے (اللہ کے سوا) جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جبکہ وہ اُسے پکارے اور کون اُس کی تکلیف دور کرتا ہے؟“ جواب ہے: اللہ۔

مخصوصین علیہم السلام کی دعاؤں میں اس طرح کے جملے ملتے ہیں کہ خدایا میں توبہ و استغفار کرتا ہوں، میرے گناہ بخش دے اس سلسلے میں عرض ہے کہ مکتبِ تشیح کا اس پر اتفاق ہے کہ انبیاء اور ائمہ معصوم ہوتے ہیں اور زندگی کے کسی لمحے میں عمداً و سہواً خطا اور گناہ نہیں کرتے خواہ صغیرہ ہو یا کبیرہ مگر احساسِ عبودیت کے پیش نظر وہ اللہ کی بارگاہ میں توبہ اور عفو و درگزر کی التجا کرتے تھے کیونکہ اللہ کے حقوق اور اُس کے اُن گنت احسانات و انعامات کے شکر یہ سے کوئی بھی عہدہ برآ نہیں ہو سکتا۔ اس لحاظ سے ہر شخص خواہ وہ گناہوں سے محفوظ ہو توبہ و استغفار کا محتاج ہے۔ رب تو آخر رب ہے جتنا بھی تشرُّل فرمالے اور بندہ بہر حال بندہ ہی ہے جتنی بھی ترقی پالے۔ نبی اور امام اس حق کی ادائیگی سے عجز کا اعتراف اور توبہ و استغفار کرتے تھے۔ یہ توبہ کسی گناہ کے نتیجے میں نہیں ہوتی تھی بلکہ عبودیت کے اس مظاہرے کی غرض درجہ کی بلندی اور ثواب کا حصول ہوتا تھا۔

دعائے عرفہ کا لُبُّ بابِ اللہ جلَّ جلالہٗ و عَمَّ تَوَالہٗ کے سامنے بندے کا اظہارِ عجز و نیاز اور اُس کے احسانات و انعامات کی شکرگزاری ہے۔ یہ دعا اسلامی معارف کا وہ زینہ ہے جو توحید اور توبہ کے ذریعے خدا تک پہنچنے کا راستہ بتاتی ہے اور انسان کی روح کو عطرِ معرفت سے معطر کرتی ہے۔ یہ دعا خدا کی رحمتوں کا بحرِ بیکراں ہے۔ جو کوئی ماہِ مبارکِ رمضان میں بخشش سے محروم رہ گیا ہو، روزِ عرفہ اُس کے لیے بخشش کی نوید ہے۔ اس دن سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیے اور پورے اخلاص کے ساتھ خدا سے توبہ و استغفار کے ذریعے دنیا و آخرت میں بھلائی اور کامیابی کی دعا کرنی چاہیے۔

میں نے اللہ کی مدد اور توفیق سے اس دعا کا سادہ اور سلیس ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اُمید ہے میرا رب اسے قبول فرمائے گا اور مجھے میرے آقا و مولا امام حسین علیہ السلام کی شفاعت نصیب ہوگی۔ میں نے ترجمہ میں لفظ کے معنی کے علاوہ رمز و اشارہ، کنایہ و استعارہ، اور حقیقت و مجاز کو ملحوظ رکھتے ہوئے بعض جگہ حاصلِ کلام تحریر کر دیا ہے اس غرض سے کہ جس طرح نماز میں پیشانی کے ساتھ دل کو بھی سجدہ ریز ہونا چاہیے اسی طرح دعا پڑھتے ہوئے زبان کے ساتھ دل بھی بولے کہ مالک تیری سلطنت سے فرار ممکن نہیں، تیرا بندہ تیرے پاس آ گیا ہے، اس پر رحم فرما اور اسے معاف کر دے اور خود کو امام حسین علیہ السلام، آپ کے اہل حرم اور اصحاب کے ساتھ شریک دعا سمجھے اور ان کے ساتھ

روئے اور اُن کے ساتھ آمین کہے تو غفور الرحیم پروردگار سے قوی اُمید ہے کہ وہ اپنے کمزور بندے کو بخش دے گا۔

عرفہ یعنی ۹ ذی الحجہ کی مناسبت سے اس دعا کو ۹ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ آپ ہر حصے پر توجہ دے سکیں۔ اس دعا کے کلمات کو قنوت میں بالخصوص نماز شب میں پڑھ سکتے ہیں۔ اَنْتَ الَّذِي... اور اَنَا الَّذِي جیسے جملے تو زبانی یاد کر لینے چاہئیں۔

میری مُؤذبانہ گزارش ہے کہ عربی پڑھنے سے پہلے آپ اردو ترجمہ پڑھیں تاکہ جان سکیں کہ آپ اپنے پروردگار سے کیا کہہ رہے ہیں اور اس سے کیا مانگ رہے ہیں۔ الحمد للہ اولاً و آخراً

رضاحسین رضوانی غنی عند

امام حسین علیہ السلام کے صحابی اور غالب اسدی کے بیٹے بشر اور بشیر روایت کرتے ہیں کہ ہم دونوں عرفہ کے دن بوقتِ عصر میدانِ عرفات میں امام حسین علیہ السلام کی خدمتِ بابرکت میں حاضر تھے کہ آپ اپنے اہلِ حرم اور چند شیعوں کے ساتھ خیمے سے برآمد ہوئے اور خُضُوع و خُشُوع کے عالم میں جبلِ رحمت کے بائیں جانب قبلہ رخ کھڑے ہو گئے۔ آپ نے دستِ دعا چہرے کے بالمقابل پھیلا دیئے اور ایک سوالی کی طرح ربِّ ذوالجلال سے یوں عجز و نیاز کرنے لگے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

لَيْسَ لِقَضَائِهِ دَافِعٌ ، وَ لَا لِعَطَائِهِ مَانِعٌ ،  
وَ لَا كَصُنْعِهِ صُنْعُ صَانِعٍ ، وَ هُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ ،  
فَطَرَ أَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ ، وَ اتَّقَنَ بِحِكْمَتِهِ  
الصَّنَائِعَ ، لَا تَخْفَى عَلَيْهِ الطَّلَائِعُ ، وَ لَا  
تَضِيغُ عِنْدَهُ الْوَدَائِعُ ، جَازِي كُلِّ صَانِعٍ ، وَ  
رَاشِي كُلِّ قَانِعٍ ، وَ رَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ ،  
وَ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَ الْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّورِ  
السَّاطِعِ ، وَ هُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ ، وَ لِلكُرْبَاتِ  
دَافِعٌ ، وَ لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ ، وَ لِلجَبَابِرَةِ قَامِعٌ ،

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساری تعریف اُس خدا کے لیے مخصوص ہے

جس کے اٹل فیصلوں کو کوئی ٹال نہیں سکتا، جس کی عطاؤں کو کوئی روک نہیں سکتا، جس کی مانند بے مثال چیزیں کوئی بنا نہیں سکتا، وہ ایسا سخی ہے جو بے حساب دیتا ہے، اُس نے اس کائنات کی تمام چیزوں کو بلا نمونہ بنایا ہے، اور اپنی حکمتِ بالغہ سے بہترین تدبیر تصویر اور تقدیر کے ساتھ بنایا ہے، اُس سے نفس کی خواہشیں چھپی نہیں رہتیں، اور اُس کے نُپُر کی گئی بندوں کی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں، وہ ہر عمل کا بدلہ دینے والا، ہر قناعتِ شکار کو آسودہ رکھنے والا، ہر کمزور پر رحم کھانے والا، مفید چیزیں پیدا کرنے والا اور تابناک نور کے ساتھ جامع کتاب ”قرآن“ نازل کرنے والا، دعائیں سننے والا، تکلیفیں دُور کرنے والا، درجّات بلند کرنے والا، اور جابروں کا صفایا کرنے والا ہے،

فَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ، وَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهُ، وَ لَيْسَ  
 كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَ هُوَ السَّيِّعُ الْبَصِيرُ  
 اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ، وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ، وَ اَشْهَدُ  
 بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ، مُقَرَّرًا بِاَنَّكَ رَبِّيْ، وَ اِلَيْكَ  
 مَرَدِّيْ، اِبْتَدَاتِنِيْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ  
 شَيْئًا مَّذْكُوْرًا، وَ خَلَقْتَنِيْ مِنَ التُّرَابِ، ثُمَّ  
 اَسْكَنْتَنِيْ الْاَصْلَابَ، اِمْنًا لِرَيْبِ الْمَنُوْنِ،  
 وَ اِخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَالسِّنِّيْنَ، فَلَمْ اَزَلْ  
 ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ اِلَى رَحِمٍ فِيْ تَقَادِمٍ مِنْ  
 الْاَيَّامِ الْمَاضِيَّةِ، وَالْقُرُوْنِ الْخَالِيَّةِ، لَمْ  
 تُخْرِجْنِيْ لِرَافَتِكَ بِيْ وَ لُطْفِكَ لِيْ وَ

اس لیے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی چیز اُس کے برابر نہیں، اور کوئی شے اُس کی مانند نہیں، وہ سننے والا، دیکھنے والا، باریک چیزوں کو جاننے والا، سب خبر رکھنے والا اور ساری چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے، خدایا! میں اپنی تمام تر توجہات تیری جانب مبذول کئے ہوئے ہوں، تیری رُبوبیت کی گواہی دیتا ہوں، فقط تجھی کو اپنا رب مانتا ہوں، اور تیری ہی طرف مجھے واپس پلٹ کر آنا ہے، خدایا! تُو نے اُس وقت مجھ پر انعام فرمایا جب محفلِ کون و مکال میں میرا ذکر تک نہ تھا، اور تُو نے مجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر اصلاِبِ پدر میں حوادثِ روزگار اور گردشِ مہ و سال کی آفتوں سے امان میں رکھا، چنانچہ میں مسلسل گزشتہ دہائیوں اور صدیوں میں جین کی صورتِ پشتوں سے رحموں میں منتقل ہوتا رہا، یہاں تک کہ تیرے مہر و لطف سے اس دنیا میں آ گیا اور تُو نے

إِحْسَانِكَ إِلَىٰ فِي دَوْلَةِ أَيْسَةِ الْكُفْرِ الَّذِينَ  
 نَقَضُوا عَهْدَكَ وَ كَذَّبُوا رُسُلَكَ، لِكِنَّكَ  
 أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى الَّذِي  
 لَهُ يَسَّرْتَنِي، وَفِيهِ أَنْشَأْتَنِي، وَمِنْ قَبْلِ ذَلِكَ  
 رَوَّفْتَ بِي بِجَمِيلِ صُنْعِكَ، وَ سَوَّابِغِ نِعْمِكَ،  
 فَابْتَدَعْتَ خَلْقِي مِنْ مَنِيَّ يُسْنِي، وَ  
 أَسَكَنْتَنِي فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَ دَمٍ  
 وَ جِلْدٍ، لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي وَ لَمْ تَجْعَلْ إِلَيَّ  
 شَيْئًا مِّنْ أَمْرِي، ثُمَّ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي  
 سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى إِلَى الدُّنْيَا تَامًّا سَوِيًّا،  
 وَ حَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِيًّا، وَ رَزَقْتَنِي  
 مِنَ الْغِذَاءِ لَبَنًا مَرِيًّا، وَ عَطَفْتَ عَلَيَّ قُلُوبَ

احسان کرتے ہوئے مجھے کافر حکمرانوں کے زمانے میں پیدا نہیں کیا جنہوں نے عہدِ است یعنی تیرے عہدِ بندگی کو توڑا اور تیرے نبیوں کو جھٹلایا، بلکہ مجھے اُس زمانے میں پیدا کیا جو تیرے علمِ ازلی میں تھا تاکہ میرے لیے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زیرِ سایہ ہدایت کا حُصُول آسان ہو، اور گوارہٴ اسلام میں میری پرورش کا انتظام ہو، اور اس سے پہلے کہ میں دنیا میں آؤں تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی۔ تیرا بہترین برتاؤ اور شایانِ شانِ انعام یہ تھا، کہ تو نے ٹپکائے جانے والے حقیر پانی کی بوند سے میری تخلیق شروع کی، اور مجھے گوشت، خون اور جلد کے تین تاریک پردوں میں اس طرح رکھا، کہ نہ مجھے میری خلقت پر گواہ بنایا اور نہ مراحلِ تخلیق میں شامَل وخصائل کا انتخاب مجھ پر چھوڑا بلکہ جیسا چاہا ویسا بنایا، پھر میری ہدایت کے لیے تیرے علمِ ازلی کے مطابق مجھے صحیح سالم دنیا میں لے آیا، جھولے میں میری حفاظت کی جبکہ میں ایک ننھا سا بچہ تھا، اور مجھے ماں کے دودھ جیسی تازہ اور خوش گوار غذا دی، دایئوں کے دلوں میں میری

الْحَوَاضِينَ ، وَكَفَّلْتَنِي الْأُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ ،  
 وَكَلَّاتَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْجَانِّ ، وَسَلَّمْتَنِي مِنَ  
 الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ ، فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيمُ  
 يَا رَحْمَانُ ، حَتَّى إِذَا اسْتَهْلَكْتَ نَاطِقًا  
 بِالْكَلامِ ، اتَّسَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْإِنْعَامِ ،  
 وَرَبَّيْتَنِي زَائِدًا فِي كُلِّ عَامٍ ، حَتَّى إِذَا  
 اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي ، وَاعْتَدَلْتُ مِرَّتِي ، أَوْجَبْتَ  
 عَلَيَّ حُجَّتَكَ ، بِأَنْ أَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ ،  
 وَرَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ ، وَأَيَّقْتَنِي  
 لِمَا ذَرَأْتَ فِي سَمَائِكَ وَارْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ  
 خَلْقِكَ ، وَنَبَّهْتَنِي لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ ، وَ  
 أَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ ، وَفَهَّمْتَنِي

محبّت ڈال دی ، اور رحمدل ماؤں کو میری تربیت کی ذمّہ داری سونپی ، مجھے جنّات کے گزند سے بچایا ، اور اُن چیزوں سے محفوظ رکھا جن کی کمی بیشی ذہنی یا جسمانی صحت بگاڑ دیتی ہے ، بڑائی تجھی کو زیبا ہے اے شفیق اے مہربان خدا ، پھر وہ دن بھی آیا کہ میں نے بولنا شروع کیا ، یوں تو نے مجھ پر اپنی ساری نعمتیں پوری کر دیں ، اور سال بہ سال میرے جسم کو بڑھایا ، حتیٰ کہ میری جسمانی ساخت پوری ہو گئی ، میرے جسم کے اعضاء اور جوڑ بند مضبوط اور عقل پختہ ہو گئی ، اُس وقت تو نے مجھ پر روشن دلیل کے ساتھ پاکیزہ زندگی کی راہیں منتخب کرنا لازم کر دیا تاکہ گمراہی کے اندھیروں میں سرگرداں نہ رہوں ، اور مجھ پر اپنی معرفت کا الہام کر کے ، اور عجائباتِ عالم میں اپنی حکمت کے جلوے دکھا کے حیران و ششدر کر دیا ، اور ارض و سماء میں اپنی تخلیقات کے کرشموں کے ذریعے میرے اندر اُجالا کر دیا ، اور میری توجہ اپنے شکر اور ذکر کی طرف مبذول کرا دی ، اور اپنی اطاعت و عبادت مجھ پر واجب کر دی ، اور تو نے مجھے اُس کا فہم دیا

مَا جَاءَتْ بِهِ رُسُلِكَ، وَيَسَّرَتْ لِي تَقَبُّلَ  
 مَرْضَاتِكَ، وَمَنْنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ  
 بِعُونِكَ وَ لُطْفِكَ، ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ  
 الثَّرَى، لَمْ تَرْضَ لِي يَا إِلَهِي نِعْمَةً دُونَ  
 أُخْرَى، وَرَزَقْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ الْمَعَاشِ،  
 وَصُنُوفِ الرِّيَاشِ، بِسِنَّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ  
 عَلَيَّ، وَإِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ إِلَيَّ حَتَّى إِذَا  
 اتُّمِّتَ عَلَيَّ جَمِيعَ النِّعَمِ، وَصَرَفْتَ عَنِّي  
 كُلَّ النِّقَمِ، لَمْ يَمْنَعَكَ جَهْلِي وَجُرْأَتِي  
 عَلَيْكَ، أَنْ دَلَلْتَنِي إِلَى مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ،  
 وَوَفَّقْتَنِي لِمَا يُزِلُّغَنِي لَدَيْكَ، فَإِنْ دَعَوْتُكَ  
 أَجَبْتَنِي، وَإِنْ سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي، وَإِنْ أَطَعْتُكَ

جو تیرے اولوالعزم پیغمبر لے کر آئے تھے، اور میرے لیے اپنی خوشنودی کی راہ آسان کر دی، اور اپنی مدد اور لطف و کرم سے ان تمام امور میں مجھ پر بڑا احسان فرمایا، پھر جب تو مجھے بہترین مٹی سے خلق کر چکا، تو اے خدا تو نے میرے لیے ایک آدھ نعمت پر بس نہیں کیا، بلکہ قسم قسم کے اسبابِ معیشت اور طرح طرح کا سامانِ زندگی دیا، مجھ پر تیرا بہت بڑا احسان اور ہمیشہ ہمیش لطف رہا، پھر جب تو نے مجھ پر اپنی ساری نعمتیں پوری کر دیں، اور مجھ سے تمام بلائیں دور کر دیں، تب میری بے علمی اور بے باکی تیرے سامنے اس امر میں رکاوٹ نہیں بنی، کہ تو مجھے اپنے تقرُّب کی راہ دکھائے، اور توفیق دے کہ میں تیرا محبوب بندہ بن جاؤں، پس جب میں نے تجھ کو پکارا تو نے لبیک کہا، جب میں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا، جب میں نے تیری اطاعت کی

شَكَرْتَنِي ، وَ إِن شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي ، كُلُّ ذَلِكَ  
إِكْمَالٌ لِإِنْعَمِكَ عَلَيَّ ، وَ إِحْسَانِكَ إِلَيَّ ،  
فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبَدِيٍّ مُعَيَّدٍ  
حَبِيدٍ مَجِيدٍ ، وَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ ، وَ  
عَظُمَتْ الْأَوْكُ ، فَأَيُّ نِعَمِكَ يَا إِلَهِي أَحْصَى  
عَدَدًا وَ ذِكْرًا ، أَمْ أَيُّ عَطَايَاكَ أَقْوَمُ بِهَا  
شُكْرًا ، وَ هِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُحْصِيَهَا  
الْعَادُونَ ، أَوْ يَبْلُغَ عَلَيْهَا الْحَافِظُونَ ، ثُمَّ  
مَا صَرَفْتَ وَ دَرَأْتَ عَنِّي اللَّهُمَّ مِنَ الضَّرِّ وَ  
الضَّرَاءِ ، أَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَاءِ .

تُو نے قدر دانی کی ، اور جب تیرا شکر ادا کیا تو نے اور زیادہ دیا ،  
یہ سب دراصل مجھ پر تیری نعمتوں اور احسانوں کی تکمیل ہے ،  
اے خدا ! تُو ہر عیب ، نقص ، برائی اور ظلم سے پاک ہے ،  
تُو بے عیب ہے ، تُو پہلی بار زندگی دینے والا اور اختتامِ زندگی  
کے بعد دوسری بار زندگی دینے والا ہے ، تُو لائقِ تعریف بڑی  
شان والا ہے ، تیرے سب نام مقدس ہیں اور تیری ساری نعمتیں  
بہت بڑی ہیں ، اے خدا ! میں تیری کن کن نعمتوں کو گنوں اور  
یاد کروں ، یا تیری کس کس عطا کا شکر ادا کروں ، کیونکہ اے  
میرے پالنہار ! تیری نعمتیں اتنی زیادہ ہیں کہ گننے والے اُن کو  
گن نہیں سکتے ، یا بہترین یادداشت رکھنے والے اُن کو یاد نہیں  
رکھ سکتے ، پھر یہ کہ اے خدا تیری دی ہوئی عافیت اور مسرت  
سے بڑھ کر تُو نے مجھے نقصانات اور صدمات سے بچایا ہے۔

(٢)

وَ أَنَا أَشْهَدُ يَا إِلَهِي بِحَقِيقَةِ إِيْمَانِي،  
وَ عَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِينِي، وَ خَالِصِ صَرِيحِ  
تَوْحِيدِي، وَ بَاطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِي،  
وَ عَلَائِقِ مَجَارِي نُورِ بَصْرِي، وَ أَسَارِيرِ  
صَفْحَةِ جَبِينِي، وَ خُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِي،  
وَ خَذَارِيفِ مَارِنِ عِرْنِينِي، وَ مَسَارِبِ  
سِيَاخِ سَعْيِي، وَ مَا ضُمَّتْ وَ أَطَبَقَتْ عَلَيْهِ  
شَفَتَايَ، وَ حَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِي وَ مَغْرَزِ  
حَنَكِ فِيهِ وَ فَكِّي، وَ مَنَابِتِ أَضْرَاسِي،  
وَ مَسَاغِ مَطْعَمِي وَ مَشْرَبِي، وَ حِمَالَةِ  
أَمْرِ رَأْسِي، وَ بُلُوعِ فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِي،

(۲)

اے خدا! میں اپنے ایمان کی حقیقت کے ساتھ ،  
میرے قطعی و مضبوط یقین ، میری بے آمیزش خالص توحید ،  
میرے وجود میں سر بستہ گہرے خلقی رازوں ، میری بصارت  
کے جاری ہونے کی جگہوں ، میرے ماتھے کی لکیروں ، میری  
سانس کی نالی کے شگافوں ، میری ناک کی نرم جھلیوں ، میری  
کان کی ہڈیوں تک آواز پہنچانے والی گزرگاہوں ، میرے  
ایک دوسرے پر ٹھیک سے بند ہونے اور کھلنے والے ہونٹوں ، میری  
زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظوں ، میرے اوپر نیچے  
کے دونوں جڑوں اور دانت کی جڑوں ، میرے خور و نوش  
کے ذائقے کی لکٹیوں ، میرے دماغ کو سنبھالنے والی ہڈیوں ،  
میری حلق سے معدے تک غذائی نالی کی رگوں ،

وَمَا اسْتَمَلَ عَلَيْهِ تَأْمُورُ صَدْرِي ، وَحَمَائِلِ  
 حَبْلِ وَتَيْنِي ، وَنِيَاطِ حِجَابِ قَلْبِي ، وَأَفْلَاذِ  
 حَوَاشِي كِبِدِي ، وَمَا حَوْتُهُ شَرَّاسِيفُ  
 أَضْلَاعِي ، وَحِقَاقُ مَفَاصِلِي ، وَقَبْضُ  
 عَوَامِلِي ، وَأَطْرَافِ أَنَامِلِي ، وَلَحْيِ وَدَمِي ،  
 وَشَعْرِي وَبَشْرِي ، وَعَصْبِي وَقَصْبِي ،  
 وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعُرُوقِي ، وَجَسْبِي  
 جَوَارِحِي ، وَمَا انْتَسَجَ عَلَى ذَلِكَ أَيَّامَ  
 رِضَاعِي ، وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّي ، وَنَوْمِي  
 وَيَقْظَتِي وَسُكُونِي وَحَرَكَاتِ رُكُوعِي وَ  
 سُجُودِي ، أَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَى  
 الْأَعْصَارِ وَالْأَحْقَابِ ، لَوْ عَمِرْتُهَا أَنْ أُوَدِّي

میری چھاتی کی شہ رگ ، میری شہ رگِ حیات ،  
غلافِ دل سے جڑی ہوئی بڑی رگ ، نچلی پسلیوں کے پیچھے واقع  
میرے جگر کے جڑواں ٹکڑوں ، ایک دوسرے سے پیوستہ اور  
خمیدہ میری پسلیوں ، میرے جوڑوں کے اُبھاروں ، میرے  
جسم کی کارکردگی میں اعضاء کے باہمی تعلق ، میری انگلیوں کی  
پوروں ، میرے گوشت اور خون ، بالوں اور جلد ، اعصاب اور  
ہڈی کے ساتھ عضلات کو جوڑنے والی بانٹوں ، ہڈیوں گودوں اور  
رگوں ، غرضیکہ میرے تمام اعضاء و جوارح ، اور شیرخوارگی کے  
دوران بننے والے میرے بدن کے اجزاء ، زمین پر پڑنے  
والے میرے وزن ، میری نیند بیداری اور رکوع و سجود  
کے حرکات و سکون ، سب کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ، اگر میں  
ارادہ کروں اور برسوں کوشش کروں ، تب بھی تیری اُن گنت

شُكْرٍ وَاحِدَةٍ مِّنْ أَنْعَمِكَ ، مَا اسْتَطَعْتُ ذَلِكَ  
 إِلَّا بِسِنِّكَ الْمُوَجَّبِ عَلَيَّ بِهِ شُكْرُكَ أَبَدًا  
 جَدِيدًا ، وَثَنَاءً طَارِفًا عَتِيدًا ، أَجَلٌ ، وَلَوْ  
 حَرَصْتُ أَنَا وَالْعَادُونَ مِنْ أَنْامِكَ ، أَنْ  
 نُحْصِيَ مَدَى إِنْعَامِكَ سَالِفِهِ وَانْفِهِ ،  
 مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا ، وَلَا أَحْصَيْنَاهُ أَمَدًا ،  
 هَيِّمَاتِ أَنْى ذَلِكَ ، وَأَنْتَ الْمُخْبِرُ فِى كِتَابِكَ  
 النَّاطِقِ ، وَالنَّبَأِ الصَّادِقِ : وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ  
 اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا . صَدَقَ كِتَابُكَ اللَّهُمَّ  
 وَإِنْبَاءُكَ ، وَبَلَّغْتَ أَنْبِيَآؤَكَ وَرُسُلَكَ مَا  
 أَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ ، وَشَرَعْتَ لَهُمْ  
 وَبِهِمْ مِنْ دِينِكَ .

نعمتوں میں سے ایک نعمت کا بھی شکر ادا نہ کر سکوں، مگر یہ کہ تیرا فضل و کرم میرے شامل حال ہو جائے جو اس بات کا موجب بنے کہ میں تیرے شکرانے کی تجدید کروں، اور تیری ایسی مدح و ثناء کروں جو نئی اور توانا ہو، سچ تو یہ ہے، کہ اگر میں اور سب گننے والے، مل کر تیری اگلی پچھلی نعمتوں کو گننے کی سر توڑ کوشش کریں، تب بھی ان کو ہرگز نہیں گن سکیں گے، ایسا ہونا بالکل بعید ہے، جیسا کہ تو خود اپنی کتاب ناطق اور بیان صادق میں فرما چکا ہے: ”اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو نہیں کر سکتے۔“ اے خدا! تیری کتاب بھی سچی ہے اور خبر بھی سچی ہے، اور تُو نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر جو باتیں وحی کے ذریعے بھیجی تھیں اور دین کا جو طریقہ اور شریعت کے جو احکام اُن کو سونپے تھے وہ سب اُنھوں نے پہنچا دیئے ہیں۔

(٣)

غَيْرَ أَنِّي يَا إِلَهِي أَشْهَدُ بِجُهْدِي وَ  
جِدِّي ، وَ مَبْلَغِ طَاقَتِي وَ وَسْعِي ، وَ أَقُولُ  
مُؤْمِنًا مُوقِنًا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ  
وَلَدًا فَيَكُونُ مَوْرُوثًا، وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ  
فِي مُلْكِهِ فَيُضَادَّهُ فِيمَا ابْتَدَعَ، وَ لَا وَلِيٌّ مِّنْ  
الذَّلِّ فَيُرْفِدُهُ فِيمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهُ  
سُبْحَانَهُ ، لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهَةٌ إِلَّا اللَّهُ  
لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرَتَا ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ  
الْأَحَدِ الصَّمَدِ ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ ،  
وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا  
يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ، وَ أَنْبِيَائِهِ

(۳)

علاوہ ازیں اے خدا! میں اپنی سعی و کوشش، اور طاقت و ہمت کے مطابق گواہی دیتا ہوں، اور اپنے ایمان و یقین کے ساتھ کہتا ہوں، کہ لائقِ حمد ہے وہ خدا جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے کہ اُس کی میراث پائے، اور نہ کوئی بادشاہی میں اُس کا شریک ہے جو خلق و ایجاد میں اُس کے مقابل آئے، اور نہ وہ کمزور ہے کہ اُس کا کوئی مددگار ہو جو تخلیق کے کام میں اُس کا ہاتھ بٹائے وہ بے عیب ہے وہ بے عیب ہے، اگر زمین و آسمان میں ایک اللہ کے سوانی الواقع دوسرے خدا بھی ہوتے تو دونوں کا نظام درہم برہم ہو جاتا اور وہ تباہ ہو جاتے، بے عیب اللہ ایک اکیلا اور بے نیاز ہے، اُس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اُس کے جوڑ کا ہے، میں مستحقِ حمد خدا کی اُس کے مُقرَّب فرشتوں، اور مُرسَل نبیوں، جیسی حمد

الْمُرْسَلِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرَتِهِ مُحَمَّدٍ  
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
الْمُخْلِصِينَ وَسَلَّم.

(٣)

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَحْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ ، وَ  
أَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ ، وَ لَا تُشَقِّنِي بِمَعْصِيَتِكَ ،  
وَ خِرْلِي فِي قَضَائِكَ ، وَ بَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ ،  
حَتَّى لَا أَحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ ، وَ لَا  
تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي  
نَفْسِي ، وَ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي ، وَ الْإِحْلَاصَ فِي  
عَمَلِي ، وَ النُّورَ فِي بَصَرِي ، وَ الْبَصِيرَةَ فِي

بجا لاتا ہوں ، اور خدا کا دُرُود و سلام ہو اُس کی بہترین مخلوق  
خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نیز نجاستوں سے پاک اُن کی  
آل پر جنہیں اُس نے اپنے لیے خالص کر لیا ہے۔

### (۴)

خدا کے یہ اوصافِ حمیدہ بیان کر کے آپ نے بارگاہِ الہی میں اپنی  
 حاجتیں پیش کرنا شروع کیں جبکہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے :

اے خدا مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھ سے اس طرح  
 ڈروں گویا تجھے سامنے دیکھ رہا ہوں ، مجھے اپنے تقویٰ کے  
 ذریعے خوش بخت بنا ، اور ارتکابِ معصیت کی بدبختی سے بچا ،  
 میرے حق میں بہتر فیصلے دے ، اور اپنے فیصلوں کو میرے لیے  
 بابرکت قرار دے ، یہاں تک کہ جن اُمور میں تو جلدی چاہتا ہے  
 میں اُن میں دیر نہ کروں ، اور جن اُمور میں تو دیر چاہتا ہے میں  
 اُن میں جلدی نہ کروں ، اے خدا ! میرے دل کو غنی کر دے ،  
 میرے دل میں یقین پیدا کر دے ، میرے عمل میں اخلاص ،  
 میری آنکھوں میں بینائی اور میرے دل میں دینی اُمور کی بصیرت

دِينِي ، وَ مَتَّعْنِي بِجَوَارِحِي ، وَ اجْعَلْ سَعْيِي  
وَ بَصْرِي الْوَارِثِينَ مِنِّي ، وَ انصُرْنِي عَلَى مَنْ  
ظَلَمَنِي ، وَ ارْنِي فِيهِ ثَارِي وَ مَارِي ، وَ اَقْرِّ  
بِذَلِكَ عَيْنِي ، اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي ،  
وَ اسْتُرْ عَوْرَتِي ، وَ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئَتِي ، وَ اِحْسَا  
شَيْطَانِي ، وَ فَكِّ رِهَانِي ، وَ اجْعَلْ لِيْ يَا اِلٰهِي  
الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُولَى ، اَللّٰهُمَّ  
لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي ، فَجَعَلْتَنِي سَبِيْعًا  
بَصِيْرًا ، وَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي ،  
فَجَعَلْتَنِي خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِيْ ، وَ قَدْ كُنْتُ  
عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا ، رَبِّ بِمَا بَرَأْتَنِيْ فَعَدَلْتُ  
فِطْرَتِيْ ، رَبِّ بِمَا اَنْشَأْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ ،

عطا فرما ، اور مجھے میرے اعضاء و جوارح سے فائدہ اٹھانے والا بنا دے ، میرے کانوں اور آنکھوں کو آخر دم تک سلامت رکھ ، جو مجھ پر ظلم کرے اُس کے خلاف میری مدد کر ، اور اُس سے میرے سامنے انتقام لے ، اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر ، اے میرے خدا ! مجھ سے تکلیفیں دور فرما ، میری برائیاں چھپا لے ، میری خطائیں بخش دے ، میرے شیطان کو مجھ سے دور رکھ ، مجھے نارِ جہنم سے آزاد کر دے ، اے میرے خدا ! دنیا و آخرت میں میرے درجات بلند فرما ، اے میرے معبود ! تیرا شکریہ کہ جب تُو نے مجھے پیدا کیا ، تو سننے والا دیکھنے والا بنایا ، اور تیرا شکریہ کہ جب تُو نے مجھے پیدا کیا تو از راہِ مہربانی صحیح سالم پیدا کیا ، حالانکہ تُو میری پیدائش سے بے نیاز تھا ، پروردگار ! جس طرح تُو نے مجھے پیدا کیا اور جسم کے عناصر کو متوازن اور اعضاء کو متناسب رکھا ، پروردگار ! جس طرح تُو نے مجھے پیدا کیا تو بہترین صورت پر پیدا کیا ، پروردگار ! جس طرح

رَبِّ بِمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ وَفِي نَفْسِي عَافَيْتَنِي ،  
 رَبِّ بِمَا كَلَّاتَنِي وَوَفَّقْتَنِي ، رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ  
 عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي ، رَبِّ بِمَا أَوْلَيْتَنِي وَمِنْ كُلِّ  
 خَيْرٍ أَعْطَيْتَنِي ، رَبِّ بِمَا أَطْعَمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي ،  
 رَبِّ بِمَا أَغْنَيْتَنِي وَأَقْنَيْتَنِي ، رَبِّ بِمَا  
 أَعَنْتَنِي وَأَعَزَّزْتَنِي ، رَبِّ بِمَا الْبَسْتَنِي مِنْ  
 سِتْرِكَ الصَّافِي ، وَيَسَّرْتَ لِي مِنْ صُنْعِكَ  
 الْكَافِي ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ،  
 وَاعْنِي عَلَى بَوَائِقِ الدُّهُورِ ، وَصُرُوفِ  
 اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ ، وَنَجِّنِي مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا  
 وَكُرْبَاتِ الْآخِرَةِ ، وَكُفِّنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ  
 الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ ، اللَّهُمَّ مَا أَخَافُ

تُو نے مجھ پر احسان کیا اور میرے دل میں سکون و قرار کو جاگزیں کیا، پروردگار! جس طرح تُو نے مجھے محفوظ رکھا اور کامیاب و کامران کیا، پروردگار! جس طرح تُو نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور ہدایت کا راستہ دکھلایا، پروردگار! جس طرح تُو نے مجھے نوازا اور ہر خیر میں سے حصہ دیا، پروردگار! جس طرح تُو نے مجھے کھلایا اور پلایا، پروردگار! جس طرح تُو نے مجھے غنی کیا اور مال و متاع دیا، پروردگار! جس طرح تُو نے میری مدد کی اور عزت بخشی، پروردگار! جس طرح تُو نے مجھے اپنے پاس سے صاف لباس پہنایا، اور میرے لیے اپنی کافی ساری مصنوعات کا استعمال سہل بنایا، اسی طرح محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمتیں نازل فرما، اور زمانے کی ستم ظریفیوں، اور دن رات کی آزمائشوں سے نکلنے میں میری مدد فرما، مجھے دنیا کے خطرات اور آخرت کے اضطراب سے نجات دے، اور ظالم زمین پر جو شرانگیزیوں کر رہے ہیں مجھے اُن کے شر سے محفوظ رکھ، بارالہا! جس چیز کا مجھے خوف لگا

فَأَكْفِنِي ، وَمَا أَحْذَرُ فَقِينِي ، وَفِي نَفْسِي وَ  
 دِينِي فَأَحْرُسْنِي ، وَفِي سَفَرِي فَأَحْفَظْنِي ،  
 وَفِي أَهْلِي وَمَالِي فَأَحْلِفْنِي ، وَفِي سَارِزَاتِنِي  
 فَبَارِكْ لِي ، وَفِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي ، وَفِي أَعْيُنِ  
 النَّاسِ فَعَظِّمْنِي ، وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ  
 فَسَلِّمْنِي ، وَبِذُنُوبِي فَلَا تَفْضَحْنِي ، وَ  
 بِسَرِيرَتِي فَلَا تُخْزِنِي ، وَبِعَمَلِي فَلَا  
 تَبْتَلِنِي ، وَنِعْمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِي ، وَإِلَى  
 غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِي ، إِلَهِي إِلَى مَنْ تَكِلْنِي ، إِلَى  
 قَرِيبٍ فَيَقْطَعْنِي ، أَمْ إِلَى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمْنِي ،  
 أَمْ إِلَى الْمُسْتَضْعَفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّي ، وَمَلِيكَ  
 أَمْرِي ، أَشْكُو إِلَيْكَ غُرْبَتِي ، وَبُعْدَ دَارِي ،

رہتا ہے اُس سے امان دے، اور جس چیز کا دھڑکا لگا رہتا ہے اُس سے مجھے بچالے، میری شخصیت اور دین کی حفاظت فرما، سفر میں میری نگہبانی فرما، میرے پیچھے میرے خاندان اور مال و متاع کی دیکھ بھال فرما، اور جو رزق تو نے دیا ہے اُس میں برکت ڈال دے، مجھے خود اپنی نظروں میں چھوٹا اور لوگوں کی نظروں میں باعزت بنا دے، مجھے جنوں اور انسانوں کے شر سے محفوظ رکھ، میرے گناہوں کے سبب مجھے رسوا نہ کرنا، میرے راز فاش کر کے مجھے شرمندہ نہ کرنا، میرے اعمال کی وجہ سے مجھے مصیبتوں میں گرفتار نہ کرنا، مجھ سے اپنی نعمتیں واپس نہ لینا، مجھے اپنے سوا کسی کے حوالے نہ کرنا، بار الہا! تو مجھے کس کے حوالے کرے گا، رشتہ داروں کے حوالے تاکہ وہ مجھے دیکھ کر منہ پھیر لیں، یا بیگانوں کے حوالے جو مجھ سے دشمنی کے ساتھ پیش آئیں، یا اُن کے حوالے جو مجھے کمزور بنا دیں جبکہ تو ہی میرا رب ہے، اور میرے سارے معاملات تیرے ہاتھ میں ہیں، خدایا! میں تجھ سے اپنی غریب الوطنی کی، گھر بار سے دُوری کی،

وَ هَوَانِي عَلَى مَنْ مَلَكَتَهُ أَمْرِي ، إِلَهِي فَلَا  
تُحِلِّلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ  
عَلَيَّ فَلَا أَبَالِي ، سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ  
أَوْسَعُ لِي ، فَاسْأَلُكَ يَا رَبِّ بْنِورٍ وَجْهَكَ  
الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ الْأَرْضُ وَالسَّمَوَاتُ ،  
وَكَشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ ، وَصَلِّحْ بِهِ أَمْرُ  
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ، أَنْ لَا تُسَيِّئَنِي عَلَى  
غَضَبِكَ ، وَلَا تُنْزِلْ بِي سَخَطَكَ ، لَكَ  
الْعُتْبَى لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى قَبْلَ ذَلِكَ ،  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ .

اور اُس شخص کی نگاہ میں اپنی بے قدری کی شکایت کرتا ہوں جس کو تو نے میرے معاملے کا مالک بنا دیا ہے، بار الہا! مجھ سے ناراض نہ ہونا، اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے تو مجھے کسی اور کی ناراضگی کی کچھ پروا نہیں، تو بے عیب ہے بے شک تیری عافیت میرے لیے بڑی وسیع ہے، اے میرے پروردگار! تجھے قسم ہے تیری ذات کے اُس نور کی جس سے تو نے زمین و آسمان میں اُجالا کر رکھا ہے اور جس کے ذریعے گمراہیوں کے پردے ہٹا دیئے ہیں، اور یوں اگلوں اور پچھلوں کے معاملات کی اصلاح فرما دی ہے، مجھے اس حال میں دنیا سے نہ اٹھانا کہ تو مجھ سے ناراض ہو اور نہ مجھ پر تیرا عتاب نازل ہو، میں تجھ سے راضی ہوں، میں تجھ سے راضی ہوں حتیٰ کہ تو مجھ سے قبل از موت راضی ہو جائے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(٥)

رَبِّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ ، وَالْمَشْعَرِ  
 الْحَرَامِ ، وَالْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِي أَحَلَلْتَهُ  
 الْبَرَكَةَ ، وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْنًا ، يَا مَنْ عَفَا  
 عَنْ عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْبِهِ ، يَا مَنْ أَسْبَغَ  
 النَّعْمَاءَ بِفَضْلِهِ ، يَا مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ  
 بِكَرَمِهِ ، يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي ، يَا صَاحِبِي  
 فِي وَحْدَتِي ، يَا غِيَاثِي فِي كُرْبَتِي ، يَا وَلِيِّي  
 فِي نِعْمَتِي ، يَا إِلَهِي وَإِلَهَ آبَائِي ، إِبْرَاهِيمَ وَ  
 إِسْمَاعِيلَ ، وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ، وَرَبَّ  
 جَبْرَائِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ ، وَرَبَّ  
 مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ ، وَإِلَهَ الْمُنْتَجِبِينَ ،

## (۵)

تُو محترم شہر مکہ، مشعرہ الحرام، اور قدیم گھر خانہ کعبہ کا  
 - جسے تُو نے برکت دی ہے۔ پروردگار ہے، اور تُو نے اسے لوگوں  
 کے لیے امن کا شہر بنایا ہے، اے وہ جو طاقت رکھنے کے باوجود  
 اپنی بُردباری سے لوگوں کے بڑے بڑے گناہوں کو معاف  
 کر دیتا ہے، اے وہ جو اپنے فضل سے بھرپور نعمتیں دیتا ہے،  
 اے وہ جو اپنے کرم سے بے حساب دیتا ہے، اے میری سختیوں  
 کو دور کرنے والے، اے میری تنہائی کے مُنس و ہدم، اے  
 مشکلوں میں میرے دست گیر، اے میرے خداوندِ نعمت، اے  
 میرے خدا اور میرے آباء و اجداد، ابراہیمؑ و اسماعیلؑ، اور اسحاقؑ  
 و یعقوبؑ کے خدا، اور جبرئیلؑ، میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے رب،  
 اور خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی منتخب آل کے رب،

وَ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ  
وَالْفُرْقَانِ، وَمُنْزِلَ كَهْيَعَصِّ وَطِهَ وَيسَ،  
وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ، أَنْتَ كَهْفِي حِينَ  
تُعِينِنِي الْمَذَاهِبُ فِي سَعَتِهَا ، وَ تَضِيْقُ بِي  
الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا ، وَ لَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ  
مِنَ الْهَالِكِينَ ، وَ أَنْتَ مُقْبِلُ عَشْرَتِي ،  
وَ لَوْلَا سَتْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ  
وَ أَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدَائِي ، وَ لَوْلَا  
نَصْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوبِينَ ، يَا مَنْ  
خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ ، فَأَوْلِيَّائُهُ  
بِعِزِّهِ يَعْتَرِضُونَ ، يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوكُ  
زِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطْوَاتِهِ

اے تورات انجیل زبور اور فرقان اتارنے والے ،  
 اے کھلیعص اور ظلم اور یس ، اور متراآن حکیم کے نازل  
 کرنے والے ، تو اُس وقت بھی میری پناہ گاہ ہے جب زندگی  
 کے مختلف راستے اپنی وسعت کے باوجود مجھے کمزور بنا دیں ، اور  
 زمین اپنی کُشادگی کے باوجود مجھ پر تنگ ہو جائے ، اگر تیری  
 رحمت شامل حال نہ ہو تو میں ضرور ہلاک ہو جاؤں ، تو میری  
 لغزشوں سے درگزر کرنے والا ہے ، اور تیری پردہ پوشی نہ ہو تو  
 میں ضرور رُسوا ہو جاؤں ، تو ہی دشمنوں کے مقابلے میں میری  
 مدد کرنے والا ہے ، اگر تیری مدد نہ ہو تو میں ضرور مغلوب  
 ہو جاؤں ، اے وہ خدا جس نے بلندی اور رفعت کو اپنی ذات  
 گرامی کے لیے مخصوص کر رکھا ہے ، تیرے دوست تیری دی  
 ہوئی عزت سے عزت دار ہیں ، اے وہ خدا جس کے سامنے  
 بادشاہوں نے پستی و خواری کا بُجوا اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے

خَائِفُونَ ، يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي  
 الصُّدُورُ ، وَغَيْبَ مَا تَأْتِي بِهِ الْأَمْنَةُ  
 وَالذُّهُورُ ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ ،  
 يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ ، يَا مَنْ  
 لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا هُوَ ، يَا مَنْ كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى  
 الْمَاءِ ، وَسَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ ، يَا مَنْ لَهُ  
 أَكْرَمُ الْأَسْمَاءِ ، يَا ذَا الْبَعْرُوفِ الَّذِي لَا  
 يَنْقَطِعُ أَبَدًا ، يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوسِفَ فِي  
 الْبَدَدِ الْقَفْرِ ، وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ ، وَجَاعِلَهُ  
 بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا ، يَا رَادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ  
 بَعْدَ أَنْ أَبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزَنِ فَهُوَ  
 كَظِيمٌ ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاةِ عَنِ الْيُوسُفِ ،

کیونکہ وہ اُس کے دہلے سے ڈرتے ہیں ، وہ تو آنکھوں کے خیانت کار اشاروں اور سینوں میں چھپے ہمہ رنگ رازوں کو جانتا ہے ، اور وہ آنے والے وقتوں اور زمانوں کے تمام حالات سے باخبر ہے ، اے وہ جس کی کیفیت کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کیسا ہے ، اے وہ جس کی ماہیت کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے ، اے وہ جس کی حقیقت کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا ، اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح کے اوپر رکھا اور ہوا کو آسمان کی فضا میں باندھا ، اے وہ جس کے سب نام عالی شان ہیں ، اے صاحبِ احسان تیرے احسانات کا سلسلہ کبھی نہ ٹوٹے گا ، اے یوسفؑ کے لیے دشتِ بے آب میں قافلہ لانے والے ، اور اُن کو کنویں سے نکال کر غلامی کے بعد بادشاہ بنانے والے ، اے وہ جس نے کھوئے ہوئے یوسفؑ کو اُن کے باپ یعقوبؑ سے ملایا بعد اس کے کہ رنج و الم میں اُن کی آنکھیں سفید پڑ گئی تھیں اور وہ غم برداشت کرتے رہے ، اے ایوبؑ سے تکلیف اور مصیبت دور کرنے والے ،

وَ مُسِكَ يَدَىٰ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ذُبْحِ ابْنِهِ ،  
 بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ وَ فَنَاءِ عُمُرِهِ ، يَا مَنْ  
 اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيَىٰ ، وَ لَمْ  
 يَدْعُهُ فَرْدًا وَحِيدًا ، يَا مَنْ أَخْرَجَ يُونُسَ  
 مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ  
 لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَنجَاهُمْ ، وَ جَعَلَ فِرْعَوْنَ  
 وَ جُنُودَهُ مِنَ الْمَغْرُقِينَ ، يَا مَنْ أَرْسَلَ  
 الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ، يَا  
 مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَىٰ مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ ،  
 يَا مَنْ اسْتَنْقَذَ السَّحْرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ  
 الْجُحُودِ ، وَ قَدْ عَدُوا فِي نِعْمَتِهِ يَأْكُلُونَ  
 رِزْقَهُ ، وَ يَعْبُدُونَ غَيْرَهُ ، وَ قَدْ حَادُّوهُ

کبر سنی اور عمر رسیدہ ہو جانے کے بعد بیٹے کو قربان کرتے  
وقت ابراہیمؑ کا ہاتھ روک لینے والے، اے زکریا کی دعا  
کو شرفِ قبولیت عطا کر کے انھیں بیٹیؑ سا بیٹا دے کر اکیلا  
اور لا وارث نہ چھوڑنے والے، اے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ  
سے باہر نکالنے والے، اے بنی اسرائیل کو سمندر پھاڑ کر  
نجات دلانے، اور فرعون کو اُس کے لشکر سمیت سمندر میں  
عسرق کر دینے والے، اے بارانِ رحمت کی خوش خبری  
دینے والی ہواؤں کو بھیجنے والے، اے اپنے گناہ گار بندوں  
کو عذاب دینے میں جلدی نہ کرنے والے، اے ساحرانِ  
فرعون کو - جو تیری نعمتوں میں پل رہے تھے تیرا دیا  
ہوا رزق کھاتے تھے تیرے غیر کی عبادت کرتے تھے  
تیری مخالفت کرتے تھے اُن ہستیوں کو پکارتے تھے جن کو تیرا

وَ تَادُّوهُ ، وَ كَذَّبُوا رُسُلَهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 يَا بَدِيءُ ، يَا بَدِيْعًا لَا نِدَّ لَكَ ، يَا دَائِمًا  
 لَا نَفَادَ لَكَ ، يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ ، يَا مُحْيِي  
 الْمَوْتَى ، يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا  
 كَسَبَتْ ، يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ  
 يَحْرِمْنِي ، وَ عَظُمَتْ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي ،  
 وَ رَانِي عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي ، يَا مَنْ  
 حَفِظْنِي فِي صَغْرِي ، يَا مَنْ رَزَقْنِي فِي كِبَرِي ،  
 يَا مَنْ أَيَّدِيهِ عِنْدِي لَا تُحْصِي ، وَ نَعِمُهُ  
 لَا تُجَازِي ، يَا مَنْ عَارَضْنِي بِالْخَيْرِ  
 وَالْإِحْسَانِ ، وَ عَارَضْتُهُ بِالْإِسَاءَةِ وَالْعُصْيَانِ ،  
 يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيْمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ

شریک سمجھ بیٹھے تھے اور تیرے رسولوں کو جھٹلا چکے تھے - طویل مدت تک کفر کرنے کے بعد بھی بچا لینے والے، خُدا یا! خُدا یا! اے عدم کے سناٹے میں موجودات کی تخلیق کا آغاز کرنے والے، اے بلا نمونہ چیزیں ایجاد کرنے والے، تو بے ہمتا و بے مثال ہے تجھ جیسا دوسرا کوئی نہیں، اے قائم و دائم تجھے ہرگز فنا نہیں، تو اُس وقت بھی زندہ رہے گا جب کوئی جان دار زندہ نہ رہے گا، اے مُردوں کو زندہ کرنے والے، اے ہر آدمی کے عمل پر نگہبان، اے وہ خدا جس کا میں نے بہت کم شکر ادا کیا مگر اُس نے مجھے اپنی نعمتوں سے محروم نہ کیا، میری خطائیں اگرچہ بڑی ہیں مگر اُس نے مجھے رسوا نہ کیا، اور اُس نے مجھے گناہ کرتے ہوئے دیکھا مگر بدنام نہ کیا، اے وہ جس نے بچپن میں میری حفاظت کی، اور بڑی عمر میں بھی رزق دیا، اے وہ جس کے مجھ پر احسانات بے شمار ہیں، اور جس کی نعمتیں بے بدل ہیں، اے وہ جو میرے ساتھ خیر و احسان سے پیش آیا، اور میں جواب میں اُس کے پاس برائی اور معصیت لے آیا، اے وہ جس نے مجھے ایمان کی ہدایت نصیب کی قبل اس کے کہ میں شکرِ نعمت

شُكْرَ الْإِمْتِنَانِ ، يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضًا  
 فَشَفَانِي ، وَ عُرْيَانًا فَكَسَانِي ، وَ جَائِعًا  
 فَأَشْبَعَنِي ، وَ عَطْشَانًا فَأَرَوَانِي ، وَ ذَلِيلًا  
 فَأَعَزَّنِي ، وَ جَاهِلًا فَعَرَّفَنِي ، وَ وَحِيدًا  
 فَكَثَّرَنِي ، وَ غَائِبًا فَرَدَّنِي ، وَ مُقَلًّا فَأَغْنَانِي ،  
 وَ مُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِي وَ غَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِي ،  
 وَ أَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيعِ ذَلِكَ فَابْتَدَأَنِي ،  
 فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ أَقَالَ عَثْرَتِي ،  
 وَ نَفَسَ كُرْبَتِي ، وَ أَجَابَ دَعْوَتِي وَ سَتَرَ  
 عَوْرَتِي ، وَ غَفَرَ ذُنُوبِي ، وَ بَلَّغَنِي طَلِبَتِي ،  
 وَ نَصَرَنِي عَلَى عَدُوِّي ، وَ إِنِ أَعَدَّ نِعْمَكَ  
 وَ مِنَّكَ وَ كَرَامَتِكَ مِنْحًا لَا أُحْصِيهَا ،

کا طریقہ جانتا، اے وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو شفا دی، اور جب میں بے لباس تھا مجھے لباس دیا، اور جب میں بھوکا تھا مجھے کھلایا اور جب میں پیاسا تھا مجھے سیراب کیا، اور جب میں پست تھا مجھے عزت دی، اور جب میں بے علم تھا مجھے معرفت عطا کی، اور جب میں اکیلا تھا مجھے جمعیت دی، اور جب میں سفر میں تھا مجھے اپنوں میں واپس لوٹا دیا، اور جب میں تنگ دست تھا مجھے فراخ دست کر دیا، اور جب میں نے مدد چاہی میری مدد کی اور جب میں مال دار تھا مجھ سے مال واپس نہیں لیا، اور جب میں ان سب چیزوں کو مانگنے سے رکا تو اُس نے از خود دینے میں پہل کی، شکر و سپاس تیرے لیے ہے، اے وہ جس نے میری لغزش سے چشم پوشی کی، میری تکلیف دور کی، میری دعا قبول کی، میری پردہ پوشی کی، میرے گناہ معاف کر دیئے، میری مانگ پوری کی اور دشمن کے مقابلے میں میری مدد کی، اگر میں تیری نعمتوں، احسانوں اور عطاؤں کو شمار کرنا چاہوں تو شمار نہیں کر سکتا،

يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
أَنْعَمْتَ ، أَنْتَ الَّذِي أَحْسَنْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
أَجْمَلْتَ ، أَنْتَ الَّذِي أَفْضَلْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
أَكْبَلْتَ ، أَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
وَفَّقْتَ ، أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
أَغْنَيْتَ ، أَنْتَ الَّذِي أَقْبَيْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
أَوَيْتَ ، أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
هَدَيْتَ ، أَنْتَ الَّذِي عَصَيْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
سَتَرْتَ ، أَنْتَ الَّذِي غَفَرْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
أَقَلْتَ ، أَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
أَعَزَّزْتَ ، أَنْتَ الَّذِي أَعَنْتَ ، أَنْتَ الَّذِي  
عَضَّدْتَ ، أَنْتَ الَّذِي أَيْدَيْتَ ، أَنْتَ الَّذِي

اے میرے مولا! یہ تُو ہے جس نے مجھ پر احسان کیا، یہ تُو ہے جس نے مجھ پر انعام کیا، یہ تُو ہے جس نے مجھے اچھا رکھا، یہ تُو ہے جس نے مجھے ظاہری و معنوی خوبیوں سے نوازا، یہ تُو ہے جس نے مجھ پر فضل و کرم کیا، یہ تُو ہے جس نے مجھے کمال عطا کیا، یہ تُو ہے جس نے مجھے رزق دیا، یہ تُو ہے جس نے مجھے کامیابی دی، یہ تُو ہے جس نے مجھے بے حساب عطا کیا، یہ تُو ہے جس نے مجھے غنی کیا، یہ تُو ہے جس نے مجھے دولت دی، یہ تُو ہے جس نے مجھے پناہ دی، یہ تُو ہے جس نے میری حاجتیں پوری کیں، یہ تُو ہے جس نے مجھے ہدایت دی، یہ تُو ہے جس نے مجھے ضرر سے بچایا، یہ تُو ہے جس نے میری پردہ پوشی کی، یہ تُو ہے جس نے مجھے معاف کیا، یہ تُو ہے جس نے مجھ سے درگزر کیا، یہ تُو ہے جس نے مجھے جاہ و جلال بخشا، یہ تُو ہے جس نے مجھے عزت دی، یہ تُو ہے جس نے میری مدد کی، یہ تُو ہے جس نے مجھے سہارا دیا، یہ تُو ہے جس نے میری حمایت کی، یہ تُو ہے جس نے میری مدد و نصرت کی، یہ تُو ہے

نَصَرْتِ ، أَنْتَ الَّذِي شَفَيْتِ ، أَنْتِ  
 الَّذِي عَافَيْتِ ، أَنْتَ الَّذِي أَكْرَمْتِ ،  
 تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتِ ، فَكَالْحَمْدِ دَائِمًا ،  
 وَ لَكَ الشُّكْرُ وَاصِبًا أَبَدًا ، ثُمَّ أَنَا  
 يَا إِلَهِي الْمُبْتَرِفُ بِذُنُوبِي فَأَغْفِرْهَا لِي ،  
 أَنَا الَّذِي أَسَأْتُ ، أَنَا الَّذِي أَخْطَأْتُ ،  
 أَنَا الَّذِي هَمَيْتُ ، أَنَا الَّذِي جِهَلْتُ ،  
 أَنَا الَّذِي غَفَلْتُ ، أَنَا الَّذِي سَهَوْتُ ،  
 أَنَا الَّذِي اعْتَمَدْتُ ، أَنَا الَّذِي تَعَمَّدْتُ ،  
 أَنَا الَّذِي وَعَدْتُ ، وَأَنَا الَّذِي أَخْلَفْتُ ،  
 أَنَا الَّذِي نَكَثْتُ ، أَنَا الَّذِي أَقْرَرْتُ ،  
 أَنَا الَّذِي اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَعِنْدِي ، وَأَبْوَاءُ

جس نے مجھے شفا دی ، یہ تو ہے جس نے مجھے آرام دیا ، یہ تو ہے جس نے مجھے احترام بخشا ، تو بڑا بابرکت اور بلند ہے حمد ہمیشہ تیرے لیے مخصوص ہے اور شکرگزاری ہمیشہ تیرے لیے ہے ، بعد ازاں اے میرے معبود میں دل کی گہرائیوں سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں پس تو انھیں بخش دے ، یہ میں ہوں جس نے برائی کی ، یہ میں ہوں جس نے خطا کی ، یہ میں ہوں جس نے اپنے کاموں کا ارادہ کیا ، یہ میں ہوں جس نے نادانی کی ، یہ میں ہوں جس نے غفلت برتی ، یہ میں ہوں جس نے بھول کی ، یہ میں ہوں جس نے اپنوں پر اعتماد کیا ، یہ میں ہوں جس نے ہر کام اپنے ارادہ و اختیار سے کیا ، یہ میں ہوں جس نے وعدہ کیا ، یہ میں ہوں جس نے وعدہ توڑا ، یہ میں ہوں جس نے پیمان شکنی کی ، یہ میں ہوں جو تیرے سامنے ان باتوں کا اقرار کر رہا ہوں ، یہ میں ہوں جو تیری نعمتوں کا معترف ہے اور وہ اب بھی میرے پاس ہیں ، اور میں اپنے گناہ قبول کرنے تیرے

بِذُنُوبِي فَاغْفِرْهَا لِي ، يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ ذُنُوبُ  
 عِبَادِهِ ، وَهُوَ الْغَنِيُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ ، وَالْمُوفِّقُ  
 مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُونَتِهِ وَ  
 رَحْمَتِهِ ، فَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَيِّدِي ،  
 إِلَهِي أَمَرْتَنِي فَعَصَيْتُكَ ، وَ نَهَيْتَنِي  
 فَأَرْتَكَبْتُ نَهْيَكَ ، فَأَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَاءَةَ لِي  
 فَأَعْتَذِرُ ، وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ ، فَبِأَيِّ  
 شَيْءٍ اسْتَقْبَلَكَ يَا مَوْلَايَ ، اِبْسَعِي  
 أَمْرِي بِبَصَرِي أَمْ بِلِسَانِي ، أَمْ بِيَدِي  
 أَمْ بِرِجْلِي ، أَلَيْسَ كُلُّهَا نَعْمَكَ عِنْدِي ،  
 وَ بِكُلِّهَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ ، فَالْحَمْدُ  
 وَالسَّبِيلُ عَلَيَّ ، يَا مَنْ سَتَرَنِي مِنَ الْآبَاءِ

پاس آگیا ہوں، پس تو اُن کو معاف کر دے۔ اے وہ خدا کہ بندوں کے گناہ جس کا کچھ نقصان نہیں کرتے، اے خدا تو اپنے بندوں کی اطاعت سے بے نیاز ہے، اور اُن میں سے جو کوئی نیک کام کرتا ہے اُسے اپنی مدد اور رحمت کے ساتھ توفیق عطا فرماتا ہے، پس تعریف تیرے ہی لیے ہے میرے معبود! میرے سرکار! میرے خدا! تو نے مجھے بعض کاموں کا حکم دیا تو میں نے نہیں مانا، اور تو نے مجھے بعض اُمور سے روکا مگر میں تیری مناہی سے نہ رکا، لہذا اب میرا حال یہ ہے کہ میرے پاس اپنے چھکارے کے لیے نہ کوئی عُذر باقی ہے، اور نہ اپنے دفاع کے لیے کوئی سہارا ہے کہ اس سے مدد لوں، پس اے میرے مولا! میں کس کے بھروسے تیرے روبرو آؤں، کیا اپنے کان آنکھ زبان ہاتھ یا پاؤں کو اپنا مددگار بناؤں، کیا یہ سب میرے پاس تیری دی ہوئی نعمتیں نہیں ہیں اور اے میرے مولا! کیا میں نے ان سب کے ساتھ تیری نافرمانی نہیں کی ہے، اس وجہ سے تیرے پاس میرے خلاف مواخذہ کا حق ہے، اور تو جو بھی فیصلہ کرے وہ صحیح ہے، اے وہ جس نے میری برائیوں کو چھپایا یا اتباؤں

وَالْأَمَهَاتِ أَنْ يَزْجُرُونِي ، وَمِنَ الْعَشَائِرِ  
 وَالْإِخْوَانِ أَنْ يُعَيِّرُونِي ، وَمِنَ السَّلَاطِينِ  
 أَنْ يُعَاقِبُونِي ، وَلَوْ أَطْلَعُوا يَا مَوْلَايَ عَلَى مَا  
 أَطْلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّي إِذَا مَا أَنْظَرُونِي ، وَ  
 لَرَفَضُونِي وَقَطَعُونِي ، فَهَذَا أَنَا ذَا يَا إِلَهِي بَيْنَ  
 يَدَيْكَ ، يَا سَيِّدِي خَاضِعٌ ذَلِيلٌ حَصِيرٌ  
 حَقِيرٌ ، لَا ذُو بَرَاءَةٍ فَاعْتَذِرْ ، وَلَا ذُو قُوَّةٍ  
 فَانْتَصِرْ ، وَلَا ذُو حُجَّةٍ فَاحْتِجْ بِهَا ، وَلَا  
 قَائِلٌ لَمْ أَجْتَرِحْ وَلَمْ أَعْمَلْ سُوءًا ، وَمَا  
 عَسَى الْجُحُودُ لَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَايَ  
 يَنْفَعَنِي ، كَيْفَ وَأَنْتَ ذَلِكُ ، وَجَوَارِحِي كُلُّهَا  
 شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ ، وَعَلِمْتُ يَقِينًا

اور اماؤں سے کہ کہیں وہ مجھے خود سے دور نہ کر دیں ، خاندان والوں اور بھائی بندوں سے کہ کہیں وہ مجھے طعنہ نہ دیں ، اور دُکّام سے کہ کہیں وہ مجھے سزا نہ دیں ، اے میرے آقا ! اگر یہ لوگ میری ان باتوں کو جان جاتے جن کو تُو جانتا ہے تو مجھے ہرگز مہلت نہ دیتے ، اور مجھے ضرور دُھتکار دیتے اور چھوڑ دیتے ، پس اے میرے خدا ! میں تیرے پاس آ گیا ہوں کیونکہ تُو مجھے اپنی آغوشِ رحمت میں لے لے گا ، اے میرے سرکار ! اب میں تیرے سامنے سر جھکائے شرمندہ بے سہارا خالی ہاتھ حاضر ہو گیا ہوں ، میرے پاس اپنے چھٹکارے کے لیے نہ کوئی عُذر ہے کہ اُسے جواز بناؤں اور نہ اپنے دِفاع کے لیے کوئی سہارا ہے کہ اُس سے مدد چاہوں ، اور نہ میرے پاس اپنی صفائی میں کوئی دلیل ہے اور نہ میں یہ کہہ ہی سکتا ہوں کہ میں نے برائی نہیں کی اور میں انکار کر بھی کیسے سکتا ہوں ، اے میرے مولا ! اگر میں انکار کر بھی دوں تو یہ کیونکر اور کس طرح مجھے فائدہ دے گا ، کیونکہ میرے سب اعضاء و جوارح میرے اعمال پر گواہ ہیں اور مجھے خود بھی اس بات کا یقین

غَيْرَ ذِي شَكِّ أَنْكَ سَأَلْتَنِي مِنْ عَظَائِمِ  
 الْأُمُورِ ، وَ أَنْكَ الْحَكْمُ الْعَدْلُ الَّذِي لَا  
 تَجُورُ وَ عَدْلِكَ مُهْلِكِي ، وَ مِنْ كُلِّ عَدْلِكَ  
 مَهْرَبِي ، فَإِنْ تُعَذِّبْنِي يَا إِلَهِي فَبِذُنُوبِي  
 بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ ، وَ إِنْ تَعْفُ عَنِّي  
 فَبِحِلْمِكَ وَ جُودِكَ وَ كَرَمِكَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ،  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ  
 الْمُسْتَغْفِرِينَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ  
 إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُؤَحِّدِينَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

ہے ، اور اس میں کچھ شک نہیں کہ تُو مجھ سے بڑے بڑے کاموں کے بارے میں ضرور پوچھے گا اور تُو عادل بادشاہ ہے جو ظلم نہیں کرتا اور رحم کے بغیر تیرا محض عدل مجھے مار ڈالے گا ، اور میں تیرے مطلق عدل سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں اور رحم کا معاملہ چاہتا ہوں ، اے میرے معبود ! اگر تُو مجھے سزا دے تو یہ میرے گناہوں کی وجہ سے ہوگا کیونکہ تُو نے مجھے جو حکم دیا وہ صحیح تھا ، اور اگر تُو مجھے بخش دے تو یہ تیری نرمی اور جود و کرم کا نتیجہ ہوگا۔ ” تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو بے عیب ہے ، بے شک میں ظالموں میں سے ہوں ، “ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو بے عیب ہے ، بے شک میں استغفار کرنے والوں میں سے ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو بے عیب ہے ، بے شک میں اہل توحید میں سے ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو بے عیب ہے ، بے شک میں تیرے قہر سے ڈرنے

الْخَائِفِينَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ إِنِّي  
كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِينَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاجِينَ ، لَا  
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ  
الرَّاغِبِينَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ إِنِّي  
كُنْتُ مِنَ الْمُهْلِكِينَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ،  
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ السَّائِلِينَ ، لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ  
الْمُسَبِّحِينَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ  
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُكْبِرِينَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ،  
سُبْحَانَكَ رَبِّي وَرَبُّ آبَائِي الْأَوَّلِينَ .

والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے عیب ہے ،  
 بے شک میں تیرے غضب سے ڈرنے والوں میں سے ہوں ،  
 تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے عیب ہے ، بے شک میں تجھ  
 سے ملاقات کے امیدواروں میں سے ہوں ، تیرے سوا کوئی  
 معبود نہیں تو بے عیب ہے ، بے شک میں تیرے مُشتاق  
 گرویدہ اور چاہنے والوں میں سے ہوں ، تیرے سوا کوئی معبود  
 نہیں تو بے عیب ہے ، بے شک میں توحید پر ایمان رکھنے والوں  
 میں سے ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے عیب ہے ،  
 بے شک میں تیری عظیم بارگاہ کے سوالیوں میں سے ہوں ،  
 تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے عیب ہے ، بے شک میں  
 تسبیح کرنے والوں میں سے ہوں ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں  
 تو بے عیب ہے ، بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں سے ہوں ،  
 تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے عیب ہے ، تو میرے اور  
 میرے گزرے ہوئے بزرگوں کا رب ہے۔

(٦)

اللَّهُمَّ هَذَا ثَنَائِي عَلَيْكَ مُبَجَّدًا ، وَ  
 إِخْلَاصِي لِذِكْرِكَ مُوَجَّدًا ، وَ إِقْرَارِي  
 بِالْأَلَيْكَ مُعَدَّدًا ، وَ إِن كُنْتُ مُقِرًّا أَنِّي لَمْ  
 أَحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَ سُبُوغِهَا وَ تَظَاهِرِهَا ، وَ  
 تَقَادُمِهَا إِلَى حَادِثٍ ، مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِي  
 بِهِ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِي ، وَ بَرَأْتَنِي مِنْ أَوَّلِ  
 الْعُرِّ مِنَ الْإِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ ، وَ كَشَفِ  
 الضُّرِّ ، وَ تَسْبِيبِ الْيُسْرِ ، وَ دَفْعِ الْعُسْرِ ،  
 وَ تَفْرِيجِ الْكُرْبِ ، وَ الْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ ،  
 وَ السَّلَامَةِ فِي الدِّينِ ، وَ لَوْ رَفَدَنِي عَلَى قَدْرِ  
 ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَسِبُ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ  
 وَ الْآخِرِينَ ، مَا قَدَّرْتُ وَلَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ ،

(۶)

خدا یا! یہ ہے میری ثناء تیری شان و عظمت کے بیان میں، اور یہ ہے میرا اِخْلاص تیری یاد اور تیری توحید کے اعلان میں، اور میں تیری ایک ایک نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور مانتا ہوں کہ اگر میں ان نعمتوں کو گننا چاہوں تو ان کی کثرت و وسعت اور شدتِ ظہور کی وجہ سے گن نہیں سکتا، تو میری پیدائش سے پہلے بھی مجھے نعمتیں دیتا رہا ہے اور تو نے میری پیدائش کے وقت بھی مجھے اپنی نعمتوں سے نوازا، مجھے بچپن ہی سے تنگدستی کا منہ نہ دکھایا، تکلیف کو دور کیا، راحت کا سامان کیا، پریشانی کو رفع کیا، مصیبت کو دفع کیا، بدن میں تندرستی اور دین میں سلامتی عطا کی، اگر اولین و آخرین کے سب لوگ میرا ساتھ دیں اور ہم سب مل کر ان نعمتوں کو گننا چاہیں تو کبھی گن نہ پائیں گے،

تَقَدُّسَتْ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبِّ كَرِيمٍ عَظِيمٍ  
رَحِيمٍ ، لَا تُحْصِي الْأَوْكَ ، وَ لَا يُبْلَغُ  
ثَنَّاؤُكَ ، وَ لَا تُكَافِي نَعْمَاؤُكَ ، صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ، وَاتِّمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَكَ ،  
وَ اسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ ، سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ ، وَ  
تَكْشِفُ السُّوءَ ، وَ تُغِيثُ الْبَكْرُوبَ ، وَ  
تُشْفِي السَّقِيمَ ، وَ تُغْنِي الْفَقِيرَ ، وَ  
تَجْبُرُ الْكَسِيرَ ، وَ تَرْحَمُ الصَّغِيرَ ، وَ  
تُعِينُ الْكَبِيرَ ، وَ لَيْسَ دُونَكَ ظَهِيرٌ ، وَ  
لَا فَوْقَكَ قَدِيرٌ ، وَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ،  
يَا مُطْلِقَ الْمَكْبَلِ الْأَسِيرِ ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ  
الصَّغِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ ،

تُو پاک ہے اور تُو اعلیٰ ہے تُو پروردگار ہے کرم کرنے والا  
 بزرگی والا اور رحم کرنے والا ، تیری نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا  
 اور تیری مدح و ثناء کا حق ادا نہیں ہو سکتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ  
 نہیں دیا جا سکتا ، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور ہم پر  
 اپنی نعمتوں کا پورا فیضان فرما اور اپنی اطاعت کے ذریعے ہمیں  
 خوش نصیب بنا دے ، تُو بے عیب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ،  
 اے خدا ! تُو ہی مُضطر و بے قرار کی دعا سنتا ہے اور اُس کی  
 تکلیف دور کرتا ہے ، مصیبت زدہ کی مدد کرتا ہے ، بیمار کو شفا دیتا  
 ہے ، مفلس کو مال و زر دیتا ہے ، ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑ دیتا  
 ہے ، چھوٹوں پر رحم کرتا ہے ، بوڑھوں کی مدد کرتا ہے اور تیرے  
 سوا کوئی پشت پناہ نہیں ہے ، تجھ سے بڑی کوئی طاقت نہیں ہے ،  
 تُو ہی اعلیٰ اور بزرگ ہے ، اے زنجیر میں جکڑے ہوئے قیدی کو  
 رہائی دلانے والے ! اے چھوٹے سے بچے کو رزق دینے والے !  
 اے ڈرے سہمے پناہ چاہنے والے کو پناہ دینے والے !

يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ ، صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ ، وَ اعْطِنِي فِي هَذِهِ  
الْعَشِيَّةِ ، أَفْضَلَ مَا أُعْطِيتَ وَ أَنْتَ أَحَدًا  
مِنْ عِبَادِكَ ، مِنْ نِعْمَةٍ تُؤَلِّيهَا ، وَالْآءِ  
تُجَدِّدُهَا ، وَ بَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا ، وَ كُرْبَةٍ  
تُكْشِفُهَا ، وَ دَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا ، وَ حَسَنَةٍ  
تَتَقَبَّلُهَا ، وَ سَيِّئَةٍ تَتَغَدَّدُهَا ، إِنَّكَ لَطِيفٌ  
بِمَا تَشَاءُ خَبِيرٌ ، وَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ،  
اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ ، وَ أَسْعُ مَنْ  
أَجَابَ ، وَ أَكْرَمُ مَنْ عَفِيَ ، وَ أَوْسَعُ مَنْ  
أَعْطَى ، وَ أَسْعُ مَنْ سُئِلَ ، يَا رَحْمَانَ  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ رَحِيمَهُمَا ، لَيْسَ كَمِثْلِكَ  
مَسْئُولٌ ، وَ لَا سِوَاكَ مَأْمُولٌ ، دَعْوَتِكَ

اے وہ خدا جس کا نہ کوئی شریک ہے نہ کوئی وزیر، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمتیں نازل فرما، تو اسی شام مجھے اُس سے بہتر عطا فرما، جو تُو نے اپنے بندوں میں سے کسی کو عطا کیا ہے، قابلِ شکر نعمتوں کا تسلسل، لائقِ حمد نعمتوں کی تجدید، بلاؤں سے چھٹکارا، رنج و غم سے نجات، دعاؤں کی استجابت، نیکیوں کی قبولیت، اور برائیوں کی پردہ پوشی، تو لطیف بھی ہے اور خمیر بھی اور ہر شے پر قادر بھی ہے اور قدیر بھی، اے معبود! تو پکارے جانے والوں میں سب سے زیادہ قریب ہے، تو قبول کرنے والوں میں سب سے جلدی قبول کرتا ہے، تو معاف کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم ہے، تو ہر دینے والے سے زیادہ دینے والا ہے، اور سوالیوں کا سوال سب سے زیادہ سننے والا ہے، اے دو جہاں میں عطا کرنے والے مہربان اور دو جہاں میں رحیم پروردگار، تجھ جیسا کوئی نہیں جس کے سامنے ہاتھ پھیلا یا جائے، اور تجھ جیسا کوئی نہیں جس سے اُمید باندھی جائے، میں نے تجھ کو پکارا

فَأَجَبْتَنِي ، وَ سَأَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَنِي ، وَ رَغِبْتُ  
إِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِي ، وَ وَثَقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِي ، وَ  
فَزَعْتُ إِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِي ، اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ نَبِيِّكَ ، وَ عَلَى  
إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ ، وَ تَبَسَّمْ  
لَنَا نَعْمًا لَكَ ، وَ هِنُّنًا عَطَاكَ ، وَ اكْتُبْنَا  
لَكَ شَاكِرِينَ ، وَ لِآلَائِكَ ذَاكِرِينَ ، أَمِينَ  
أَمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ، اللَّهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ  
فَقْدَارَ ، وَ قَدَارَ فَقَهَرَ ، وَ عُصَى فَسْتَرَ ،  
وَ اسْتُغْفَرَ فَغَفَرَ ، يَا غَايَةَ الظَّالِمِينَ  
الرَّاعِبِينَ ، وَ مُنْتَهَى أَمَلِ الرَّاجِينَ ، يَا مَنْ  
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ، وَ وَسَّعَ  
الْبُسْتَقِيلِينَ رَأْفَةً وَ رَحْمَةً وَ حِلْمًا .

تو تُو نے جواب دیا، میں نے تجھ سے مانگا تو تُو نے عطا کیا، میں تیری طرف جھکا تو تُو نے رحم کھایا اور میں نے تجھ پر اعتماد کیا تو تُو نے بچا لیا، میں نے خوف و ہراس اور پریشانی میں تجھے پکارا تو تُو اکیلا ہی مدد کے لیے کافی ہو گیا، اے معبود! اپنے بندے اور رسول و نبی حضرت محمد ﷺ پر اور اُن کی ساری طیب و طاہر آل پر رحمتیں نازل فرما، اور ہم کو اپنی سب نعمتوں سے نواز دے، اپنی عطاؤں کو ہمارے لیے خوش گوار بنا دے، اور ہمیں تیرے شکر گزار بندوں، اور تیری نعمتوں کو یاد رکھنے والوں میں لکھ لے، آمین آمین رب العالمین، اے معبود! اے وہ خدا جس کا ملک ہے، جو ہر چیز کا مالک ہے اور حکم تو مالک کا ہی چلتا ہے، وہ گناہ گاروں کی پردہ پوشی کرتا ہے، اور استغفار کرنے والوں کو معاف کر دیتا ہے، اے مانگنے والوں اور طلبگاروں کے مطلوب، اور اُمید رکھنے والوں کے منتہائے آرزو، اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور جس کی مہربانی، رحمت اور نرمی توبہ کرنے والوں پر چھائی ہوئی ہے۔

(٤)

اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ  
الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا، بِمُحَمَّدٍ  
نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ، وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ،  
وَآمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ، الْبَشِيرِ النَّذِيرِ،  
السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَى  
الْمُسْلِمِينَ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ،  
اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا  
مُحَمَّدٌ أَهْلٌ لِدَلِيكَ مِنْكَ يَا عَظِيمُ، فَصَلِّ  
عَلَيْهِ وَ عَلَى إِلِهِ الْمُنتَجِبِينَ الطَّيِّبِينَ  
الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ، وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا،  
فَالْيَاكَ عَجَّتِ الْأَصْوَاتُ بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ،

(۷)

بارالہا! ہم نے آج کی شام - جسے تو نے با شرف اور  
باعظمت قرار دیا ہے - تیرے نبی و رسول اور بہترین مخلوق  
حضرت محمد ﷺ کو - جو تیری وحی کے امین، جنت کی بشارت  
دینے والے، جہنم کے عذاب سے ڈرانے والے اور ہدایت کے  
روشن چراغ ہیں جن کے ذریعے سے تو نے مسلمانوں کو ہدایت  
کی نعمت سے مالا مال کیا اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا -  
وسیلہ بنا کر تیری طرف رخ کیا ہے، اے خداوندِ عظیم! محمد  
اور آلِ محمدؑ پر رحمت نازل فرما، جیسے حضرت محمد ﷺ تیری  
طرف سے اس کے حق دار ہیں، اُن پر اور اُن کی ساری برگزیدہ  
پاک و پاکیزہ آل پر رحمت نازل فرما، اور ہمیں اپنے دامنِ عفو میں  
چھپالے، ہر گوشہ و کنار سے تیرے پاس آنے والے اپنی اپنی  
زبان میں بلند آہنگ و آواز سے دعائیں مانگ رہے ہیں،

فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ الْعَشِيَِّّةِ، نَصِيبًا  
 مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ ، وَ نُورٍ  
 تَهْدِي بِهِ ، وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا ، وَ بَرَكَاتٍ  
 تُنْزِلُهَا ، وَ عَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا ، وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ ،  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَقْلِبْنَا فِي هَذَا  
 الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ ، مَبْرُورِينَ  
 غَانِبِينَ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ ، وَ لَا  
 تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ ، وَ لَا تَحْرِمْنَا مَا  
 نُؤَمِّلُهُ مِنْ فَضْلِكَ ، وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ  
 رَحْمَتِكَ مَحْرُومِينَ ، وَ لَا لِفَضْلِ مَا  
 نُؤَمِّلُهُ مِنْ عَطَائِكَ قَانِطِينَ ، وَ لَا تَرُدَّنَا  
 خَائِبِينَ ، وَ لَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ ، يَا  
 أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ ، وَ أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ ،

پس اے معبود! آج کی شام، ہر اُس خیر میں سے جو تو اپنے بندوں میں بانٹ رہا ہے، اور اُس نور میں سے جس کے ذریعے ہدایت کر رہا ہے، اور اُس رحمت میں سے جسے عام کر رہا ہے، اور اُس برکت میں سے جسے نازل کر رہا ہے، اور اُس چادرِ امن و عافیت میں سے جو اپنے بندوں کو اُوٹھا رہا ہے، اور اُس رزق میں سے جسے تقسیم کر رہا ہے، میرا بھی حصّہ مقرر فرما اے ارحم الراحمین، اے اللہ! اس وقت ہمیں تیرے دربارِ رحمت میں کامیاب ہونے والے نجات پانے والے منظور و مقبول ہونے والے اور اس منظوری سے فائدہ اٹھانے والے قرار دے، اور نا اُمید ہونے والوں میں سے قرار نہ دے، تیری رحمت سے خالی ہاتھ نہ لوٹانا، اور تیرے فضل سے معافی ملنے کی جو آس لگائے ہوئے ہیں اُس سے محروم نہ کرنا، اور ہمیں تیری رحمت سے فائدہ نہ اٹھانے والے، تیری عطا سے نا اُمید اور نامراد رہ جانے والے قرار نہ دینا، اور اپنے درِ رحمت سے بھگا نہ دینا، اے سب سے زیادہ بخشنے والے اور سب سے زیادہ کرم کرنے والے!

إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا مُوقِنِينَ ، وَ لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ  
 آمِينَ قَاصِدِينَ ، فَأَعِنَّا عَلَى مَنَاسِكِنَا ، وَ  
 أَكْبِلْ لَنَا حَجَّنَا ، وَاعْفُ عَنَّا وَ عَافِنَا ،  
 فَقَدْ مَدَدْنَا إِلَيْكَ أَيِّدِينَا ، فَهِيَ بِذِلَّةِ  
 الْإِعْتِرَافِ مَوْسُومَةٌ ، اللَّهُمَّ فَأَعْطِنَا فِي  
 هَذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَأَلْنَاكَ ، وَ اكْفِنَا مَا  
 اسْتَكْفَيْنَاكَ ، فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ ، وَ لَا رَبَّ  
 لَنَا غَيْرُكَ ، نَافِذُ فِينَا حُكْمِكَ ، مُحِيطُ بِنَا  
 عِلْمِكَ ، عَدْلُ فِينَا قَضَاؤُكَ ، إِقْضِ لَنَا  
 الْخَيْرَ ، وَ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ ، اللَّهُمَّ  
 أَوْجِبْ لَنَا بِجُودِكَ عَظِيمِ الْأَجْرِ ، وَ كَرِيمِ  
 الدُّخْرِ ، وَ دَوَامِ الْيُسْرِ ، وَاعْفِرْ لَنَا  
 ذُنُوبَنَا أَجْمَعِينَ ، وَ لَا تُهْلِكْنَا مَعَ

ہم یقین کے ساتھ حاضر ہوئے ہیں ، اور تیرے گھر کعبہ کا قصد کئے ہوئے ہیں ، پس تو مناسک حج کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما ، ہمارا حج پورا کرا دے ، اور ہماری غلطیاں معاف کر دے اور ہم کو بخش دے ، ہم نے تیرے سامنے ان ہاتھوں کو پھیلا دیا ہے ، جو اعترافِ گناہ کی ذلت سے داغ دار ہیں ، اے معبود ! آج کی شام ہمیں وہ عطا کر جس کا ہم نے سوال کیا ہے ، اور ہم نے تجھ سے بخشش کی جو ضمانت مانگی ہے وہ ضمانت دیدے ، کیونکہ تیرے سوا کوئی اور ضمانت دینے والا نہیں ہے ، اور تیرے سوا ہمارا کوئی رب نہیں ہے ، ہم پر تیرا حکم نافذ ، اور تیرا علم محیط ہے ، ہمارے متعلق تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے ، ہمارے لیے خیر کا حکم فرما ، اور ہمیں اہل خیر میں سے قرار دے ، اے معبود ! اپنے جود و کرم کے ذریعے عظیم اجر و ثواب کو ، ثواب کے اس ذخیرے کو ، اور قائم دائم رہنے والی آسانیوں کو ہمارے لیے لازمی قرار دے اور ہمارے سب گناہ بخش دے اور ہلاک ہونے والوں کے ساتھ

الْهَالِكِينَ ، وَ لَا تَصْرِفْ عَنَّا رَأْفَتَكَ وَ  
 رَحْمَتَكَ ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ، اللَّهُمَّ  
 اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَأَلَكَ  
 فَأَعْطَيْتَهُ ، وَ شَكَرَكَ فَزِدْتَهُ ، وَ تَابَ إِلَيْكَ  
 فَاقْبَلْتَهُ ، وَ تَنَصَّلَ إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا  
 فَغَفَرْتَهَا لَهُ ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ،  
 اللَّهُمَّ وَ نَقِّنَا وَ سَدِّدْنَا ، وَ اقْبَلْ تَضَرُّعَنَا ،  
 يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ ، وَ يَا أَرْحَمَ مَنْ  
 اسْتُرِحِمَ ، يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ  
 إِغْمَاضُ الْجُفُونِ ، وَ لَا لَحْظُ الْعُيُونِ ،  
 وَ لَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُونِ ، وَ لَا مَا انطَوَتْ  
 عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ ، الْأَكُلُ ذَلِكَ قَدْ  
 أَحْصَاهُ عِلْمُكَ ، وَ وَسِعَهُ جِلْمُكَ ، سُبْحَانَكَ

ہمیں ہلاک نہ کرنا، اے ارحم الراحمین! تیری مہربانی اور رحمت کا رخ ہماری طرف سے نہ پھیر لینا، اے معبود! اس وقت ہمیں اُن لوگوں میں سے قرار دے جنہوں نے مانگا تو تُو نے دیا، اور شکر کیا تو تُو نے نعمتوں کو بڑھا دیا، اور توبہ کی تو تُو نے قبول کر لی، اور تیرے سامنے سارے گناہ ترک کرنے پر رضامندی ظاہر کی تو تُو نے بخش دیا، اے ذوالجلال والاکرام، اے معبود! ہمیں گناہوں سے پاک کر دے اور کامیابی کی راہ پر ڈال دے، ہماری گریہ و زاری کو قبول فرما لے، اے سوال کئے جانے والوں میں سے بہترین، اے رحم کھانے والوں میں سے رحیم ترین، اے وہ جس سے پلکوں کی بندش، آنکھوں کے اشارے، سات پردوں میں چھپی باتیں، اور دلوں کے بھید مخفی نہیں ہیں، یقیناً یہ تمام چیزیں تیرے علم کے احاطے میں ہیں اور تیرا علم بہت وسیع ہے، تُو ان باتوں سے پاک

وَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا  
 كَبِيرًا ، تُسَبِّحُ لَكَ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ  
 وَالْأَرْضُونَ وَ مَنْ فِيهِنَّ ، وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ  
 إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ ، فَلكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ  
 وَ عُلُوُّ الْجَدِّ ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ،  
 وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ ، وَالْأَيْدِي الْجِسَامِ ،  
 وَ أَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ الرَّعُوفُ الرَّحِيمُ ،  
 اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ ،  
 وَ عَافِنِي فِي بَدَنِي وَ دِينِي ، وَ آمِنْ خَوْفِي ،  
 وَ اعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ ، اللَّهُمَّ لَا تَمُكِّرْ  
 بِي وَ لَا تَسْتَدْرِجْنِي ، وَ لَا تَخْدَعْنِي ،  
 وَ ادْرَأْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ .

بلند بہت بالا اور برتر ہے جو ظالم بناتے ہیں ، ساتوں آسمان اور تمام زمینیں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب تیری تسبیح کرتے ہیں ، کوئی چیز ایسی نہیں جو تیری حمد کے ساتھ تسبیح نہ کر رہی ہو ، تیرے ہی لیے ہے حمد و ثناء ، عز و شرف اور بلندی مقام ، اے ذوالجلال والا کرام ، تُو فضل و انعام کا مالک ہے ، تیری نعمتیں بہت بڑی ہیں ، تُو بہت زیادہ دینے والا سخی ہے ، انتہائی شفیق انتہائی مہربان ہے ، خداوند! میرے حلال رزق میں وسعت عطا فرما ، میرے بدن اور دین دونوں کو سلامت رکھ ، مجھے خوف سے امان دے اور میری گردن کو آتشِ جہنم سے آزاد کر دے ، خداوند! مجھ پر تیری بلاؤں کو میرے جرائم کا جرمانہ قرار نہ دینا ، اور میرے جرائم کا بتدریج مواخذہ نہ کرنا اور مجھے اپنے پُر فریب خیالات میں کھویا ہوا نہ چھوڑ دینا اور مجھے شریر جنوں اور انسانوں کے شر سے بچائے رکھنا۔

(٨)

يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ ، يَا أَبْصَرَ  
النَّاظِرِينَ ، وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ ، وَيَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْيَامِينَ ، وَاسْأَلْكَ اللَّهُمَّ  
حَاجَتِي الَّتِي إِنْ أُعْطِيتَنيهَا لَمْ يَضُرَّني مَا  
مَنْعَتَني ، وَإِنْ مَنَعْتَنيهَا لَمْ يَنْفَعْني مَا  
أَعْطَيْتَني ، أَسْأَلُكَ فَكَأَنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ ،  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ، لَكَ  
الْمُلْكُ وَ لَكَ الْحَمْدُ ، وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ يَا رَبِّ يَا رَبِّ .

## (۸)

پھر آپ نے اپنا سر آسمان کی جانب بلند کیا جبکہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ بلند آواز میں فرما رہے تھے:

---

اے سب سے بہتر سننے والے، اے سب سے زیادہ دیکھنے والے، اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو واجب الاحترام سردار ہیں اپنی رحمتیں نازل فرما، اے معبود! میں تجھ سے اپنی وہ حاجتیں طلب کر رہا ہوں کہ اگر تُو نے یہ پوری کر دیں تو باقی سب کا رد کر دینا میرے لیے مُضِر نہیں ہوگا، اور اگر تُو نے میری یہ حاجتیں پوری نہ کیں تو باقی سب کچھ عطا کر دینا میرے لیے مُفید نہیں ہوگا، وہ یہ کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری گردن کو دوزخ کی آگ سے چھڑا دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، بادشاہی تیرے لیے ہے اور حمد تیرے لیے ہے اور تُو ہر چیز پر قادر ہے۔ یا رب! یا رب!

حضرت امام حسین علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام

بار بار

یا رب! یا رب! یا رب!

کہتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے جبکہ آپ کے اہلبیتؑ اور اصحاب ”آمین آمین“ کہتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے۔ یہ ماجرا دیکھ کر آس پاس موجود مسلمان جو اپنی اپنی زبان میں دعائیں مانگ رہے تھے آپ کے ساتھ آکر کھڑے ہو گئے اور سب مل کر خداوند غفور الرحیم کے حضور اس قدر روئے اور یا رب! یا رب! کو دہرایا کہ سورج ڈوب گیا اور آخر میں سب نے آمین کہا۔ دعا ختم ہوئی تو سب میدان عرفات سے مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔

## توجہ فرمائیے!

ابراہیم بن علی کفعمیؒ (۸۴۰ - ۹۰۵ھ) کی البلد الامین میں اور علامہ محمد باقر مجلسیؒ (۱۰۳۷ - ۱۱۱۰ھ) کی زاد المعاد کی روایت کے مطابق امام حسین علیہ السلام کی دعائے عرفہ یہاں ختم ہو جاتی ہے۔

### لیکن

سید علی ابن موسیٰ ابن طاووسؒ (۵۸۹ - ۶۶۴ھ) نے اپنی کتاب اقبال الاعمال میں مندرجہ ذیل اضافی کلمات روایت کئے ہیں جو بعض علماء کے نزدیک الحاقی ہیں لہذا ان کلمات کو رجاہ کی نیت سے پڑھنا چاہیے۔  
جن احباب کو اس حوالے سے تفصیلات جاننے میں دلچسپی ہو وہ نیچے دی ہوئی سائٹ سے رجوع کریں:

<https://fazellankarani.com/urdu/lecture/5946/>

(٩)

إِلَهِي أَنَا الْفَقِيرُ فِي غِنَايَ ، فَكَيْفَ  
 لَا أَكُونُ فَقِيرًا فِي فَقْرِي ، إِلَهِي أَنَا  
 الْجَاهِلُ فِي عِلْمِي ، فَكَيْفَ لَا أَكُونُ جَهْلًا  
 فِي جَهْلِي ، إِلَهِي إِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيرِكَ  
 وَ سُرْعَةَ طَوَاءِ مَقَادِيرِكَ ، مَنَعَا عِبَادَكَ  
 الْعَارِفِينَ بِكَ عَنِ السُّكُونِ إِلَى عَطَاءِ ،  
 وَالْيَاسِ مِنْكَ فِي بَلَاءِ ، إِلَهِي مَنِي مَا يَلِيْقُ  
 بِلُؤْمِي ، وَ مِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ ، إِلَهِي  
 وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّأْفَةِ لِي قَبْلَ  
 وَجُودِ ضَعْفِي ، افْتَمَنْعَنِي مِنْهَا بَعْدَ وَجُودِ  
 ضَعْفِي ، إِلَهِي إِنَّ ظَهَرَ الْمَحَاسِنُ مِنْي

## (۹)

الہی! میں عین تو نگری میں بھی محتاج ہوں، پھر محتاجی میں کیونکر محتاج نہ ہوں گا، الہی! میں عین دانائی کے باوجود بھی جاہل و نادان ہوں، پھر نادانی میں کیونکر نادان نہ ہوں گا، الہی! تیری تدبیروں کی نیرنگی اور تیری تقدیر کے نوشتہ جات میں تیز تر تبدیلی، تیرے عارف بندوں کو ان دونوں باتوں سے روک دیتی ہے کہ ان کے دل کسی عطا سے مطمئن، اور کسی بلا کی وجہ سے مایوس ہو جائیں، الہی! میری طرف سے جو اعمال تیری خدمت میں پیش ہوئے ہیں وہ میری بندگی کے مطابق ہیں، اور تیری طرف سے جو مل رہا ہے وہ تیری شانِ کریمی کے مطابق ہے، الہی! تیری ذات مہر و محبت اور لطف و عنایت کے اوصاف رکھتی ہے اور تو میرے ناتواں وجود سے پہلے اس کا مظاہرہ کر چکا ہے، تو کیا مجھ کم زور اور ناتواں کے وجود میں آجانے کے بعد اپنی نوازشات کا سلسلہ ترک کر دے گا، الہی! اگر مجھ سے اچھائیاں ظاہر ہوئی ہیں

فَبِفَضْلِكَ ، وَ لَكَ الْبِنَّةُ عَلَيَّ ، وَ إِن ظَهَرَتِ  
 الْمَسَاوِي مِنِّي فَبِعَدْلِكَ ، وَ لَكَ الْحُجَّةُ  
 عَلَيَّ ، إِلَهِي كَيْفَ تَكَلِّمُنِي وَ قَدْ تَكَفَّلْتَ لِي ،  
 وَ كَيْفَ أُضَامُ وَ أَنْتَ النَّاصِرُ لِي ، أَمْ كَيْفَ  
 أَخِيبُ وَ أَنْتَ الْحَفِيُّ بِي ، هَا أَنَا أَتَوَسَّلُ  
 إِلَيْكَ بِفَقْرِي إِلَيْكَ ، وَ كَيْفَ أَتَوَسَّلُ  
 إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌّ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ ، أَمْ  
 كَيْفَ أَشْكُو إِلَيْكَ حَالِي وَ هُوَ لَا يَخْفَى  
 عَلَيْكَ ، أَمْ كَيْفَ أُتَرْجَمُ بِمَقَالِي وَ هُوَ  
 مِنْكَ بَرَزٌ إِلَيْكَ ، أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ أَمَلِي وَ  
 هِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ ، أَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ  
 أَحْوَالِي وَ بِكَ قَامَتْ ، إِلَهِي مَا أَلْطَفَكَ بِي مَعَ

تو یہ تیرا فضل و کرم ہے، اور مجھ پر تیرا احسان ہے، اور اگر مجھ سے برائیاں ظاہر ہوئی ہیں تو اس کی وجہ تیرا عدل ہے کیونکہ تُو نے مجھے مجبور پیدا نہیں کیا، اور میرے پاس تیری ظاہری اور باطنی حُجّت آچکی ہے، الہی! تُو کیونکر مجھے غیر کے حوالے کرے گا جبکہ تُو میرا کفیل ہے، اور کیونکر ظالم مجھ پر ظلم کرے گا جبکہ تُو میرا حامی و ناصر ہے، اور کیونکر میں مایوس ہو جاؤں جبکہ تُو مجھ پر مہربان ہے، ہاں میں اپنی محتاجی کو تیری جناب میں وسیلہ بناتا ہوں، اور کیونکر اسے وسیلہ بناؤں جس کا تجھ تک پہنچنا ممکن ہی نہیں، میں کیونکر تجھ سے اپنے حالات کا شکوہ کروں جبکہ وہ تجھ پر مخفی نہیں، میں کیونکر اپنے کلام کو اپنا ترجمان بناؤں جبکہ وہ تجھ پر واضح ہے، تُو کیونکر مجھے میری اُمیدوں سے محروم رکھے گا جبکہ وہ تیری بارگاہ میں پہنچ چکی ہیں، میرے حالات کیوں نہیں بدلیں گے جبکہ اُن کا بدلنا تیرے دستِ قدرت میں ہے، الہی! میری

عَظِيمِ جَهْلِي ، وَ مَا أَرْحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ  
فِعْلِي ، إِلَهِي مَا أَقْرَبَكَ مِنِّي وَ أَبْعَدَنِي عَنْكَ وَ  
مَا أَرْأَفَكَ بِي ، فَمَا الَّذِي يَحْجُبُنِي عَنْكَ ،  
إِلَهِي عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْأَثَارِ وَ تَنَقُّلَاتِ  
الْأَطْوَارِ ، أَنَّ مُرَادَكَ مِنِّي أَنْ تَتَعَرَّفَ إِلَيَّ فِي  
كُلِّ شَيْءٍ ، حَتَّى لَا أَجْهَلَكَ فِي شَيْءٍ ، إِلَهِي  
كُلَّمَا أَخْرَسَنِي لَوْمِي أَنْطَقَنِي كَرَمُكَ ، وَ كُلَّمَا  
أَيْسَّرَنِي أَوْصَانِي أَطْبَعَنِي مِنُكَ ، إِلَهِي  
مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِي ، فَكَيْفَ لَا  
تَكُونُ مَسَاوِيَهُ مَسَاوِي ، وَ مَنْ كَانَتْ  
حَقَائِقُهُ دَعَاوِي ، فَكَيْفَ لَا تَكُونُ دَعَاوِيَهُ  
دَعَاوِي ، إِلَهِي حُكْمُكَ النَّافِذُ وَ مَشِيئَتُكَ

عظیم نادانی کے باوجود مجھ پر تیری عنایت ہے ، اور میرے برے فعل کے باوجود مجھ پر تیری رحمت ہے ، الہی ! تو مجھ سے کتنا قریب ہے اور میں تجھ سے کتنا دور ہوں جبکہ تو مجھ پر نہایت مہربان ہے ، پس اب کون تیرے میرے درمیان حائل ہو سکتا ہے ، الہی ! میں مختلف علاماتِ کائنات اور زندگی کے سرد و گرم حالات کو دیکھ کر جان گیا ہوں کہ تو چاہتا ہے میں تمام چیزوں میں فقط تجھے دیکھوں حتیٰ کہ کسی بھی چیز میں تجھ سے توجہ نہ ہٹاؤں ، الہی ! جب بھی میری کم حیثیتی میری زبان گُنگ کر دیتی ہے تیرا کرم مجھے لب کُشائی کا حوصلہ دیتا ہے ، اور جب بھی میرے اوصاف میری آس توڑ دیتے ہیں تیرا احسان مجھے اُمید دلاتا ہے ، الہی ! جس کی اچھائیاں بھی برائیوں جیسی ہوں اُس کی برائیاں برائیوں جیسی کیوں نہ ہوں گی ، اور جس کی نگاہ کے حقائق بھی دعوے سے زیادہ حیثیت نہ رکھتے ہوں اُس کے دعوؤں کی کیا حیثیت ہوگی ، الہی ! تیرے نافذ حکم اور تیری زبردست مشیت

الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَ لِذِي مَقَالٍ مَقَالًا ، وَلَا  
 لِذِي حَالٍ حَالًا ، إِلَهِي كَمْ مِنْ طَاعَةٍ  
 بَنَيْتُهَا ، وَحَالَةٍ شَيَّدْتُهَا ، هَدَمَ  
 اعْتِبَادِي عَلَيْهَا عَدْلُكَ ، بَلْ أَقَالِنِي مِنْهَا  
 فَضْلُكَ ، إِلَهِي إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي وَإِنْ لَمْ تَدْمِ  
 الطَّاعَةَ مِنِّي فِعْلًا جَزْمًا ، فَقَدْ دَامَتْ  
 مَحَبَّةً وَعَزْمًا ، إِلَهِي كَيْفَ أَعَزِمُ وَ أَنْتَ  
 الْقَاهِرُ ، وَكَيْفَ لَا أَعَزِمُ وَ أَنْتَ الْأَمِيرُ ،  
 إِلَهِي تَرَدُّدِي فِي الْأَثَارِ يُوجِبُ بَعْدَ الْمَزَارِ ،  
 فَاجْمَعْنِي عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي إِلَيْكَ ،  
 كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وُجُودِهِ  
 مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ ، أَيْكُونُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُورِ

نے کسی بولنے والے کو بولنے کے قابل نہیں چھوڑا، اور نہ کسی صاحبِ حال کو ایک حالت پر باقی رہنے دیا، الہی! میں نے کتنی ساری اطاعتوں کی بنیاد رکھی، اور حالات کو اپنے حق میں کتنا زیادہ سازگار بنایا، مگر تیرے عدل نے اُن پر سے میرا بھروسہ توڑ دیا، اور پھر تیرے کرم نے مجھے حوصلہ دیا، الہی! یقیناً تو جانتا ہے کہ میں پکے ارادے کے ساتھ تیری اطاعت کی راہ میں ثابت قدم نہیں رہا، البتہ اطاعت کی راہ میں میرا جذبہٴ محبت اور عزم و ارادہ دائمی ہے، الہی! میں کیسے ارادہ کروں جبکہ تو زبردست ہے، اور کیسے ارادہ نہ کروں جبکہ تو نے اس کا حکم دیا ہے، الہی! تیرے آثار میں غور و فکر نے مجھے تیرے جلوے سے دور کر دیا ہے، لہذا مجھے کسی ایسی خدمت کا موقع دیدے کہ تجھ تک پہنچ جاؤں، میں کیسے تیری نشانیوں کو تیرے وجود پر دلیل بناؤں جو خود اپنے وجود کے لیے تیری محتاج ہیں، کیا تیرے غیر کے لیے بھی کوئی ایسا ظہور ہے

مَا لَيْسَ لَكَ ، حَتَّى يُكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ ،  
 مَتَى غِبتَ حَتَّى تَحْتَاجَ إِلَى دَلِيلٍ يَدُلُّ  
 عَلَيْكَ ، وَ مَتَى بَعُدَّتْ حَتَّى تَكُونَ الْأَثَارُ هِيَ  
 الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ ، عَمِيَّتْ عَيْنٌ لَا تَرَكَ  
 عَلَيْهَا رَقِيبًا ، وَ خَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ  
 تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا ، إِلَهِي أَمَرْتَ  
 بِالرُّجُوعِ إِلَى الْأَثَارِ ، فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ  
 بِكِسْوَةِ الْأَنْوَارِ ، وَ هِدَايَةِ الْإِسْتِبْصَارِ ، حَتَّى  
 أَرْجِعَ إِلَيْكَ مِنْهَا ، كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ  
 مِنْهَا مَصُونًا السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا ، وَ  
 مَرْفُوعَ الْهَيْبَةِ عَنِ الْإِعْتِمَادِ عَلَيْهَا ، إِنَّكَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، إِلَهِي هَذَا ذُلِّي ظَاهِرٌ

جو تیرے لیے نہیں ہے ، یہاں تک کہ وہ تیرے ظہور کا سبب بن جائے ، تو غائب ہی کب تھا کہ تجھے ڈھونڈنے کے لیے دلیل کی ضرورت پڑے ، اور تو دور ہی کب تھا کہ مناظرِ قدرت و مظاہرِ فطرت تجھ تک پہنچنے کا ذریعہ بنیں ، اندھی ہیں وہ آنکھیں جو تجھے اپنا نگران نہیں سمجھتیں ، اور اُس بندے نے تو اپنی تجارت میں گھانا ہی اٹھایا جس نے تیری محبت میں سے حصّہ نہیں پایا ، الہی ! چونکہ تو نے مجھے عالمِ ہستی میں غور و فکر اور تحقیق و جستجو کا حکم دیا ہے ، اس لیے مجھے غور و فکر کر لینے کے بعد لباسِ نور اور بصیرت کے ساتھ تیری طرف اس طرح پلٹا ، کہ میں جب ان آثار کے ذریعے تیری طرف پلٹوں ، تو تیرے اسرار کے حصار میں داخل ہوتے وقت ، میری نظریں صرف تجھی پر جمی ہوں اور میری نگاہوں میں ان آثار کی کوئی وقعت نہ ہو ، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ، الہی ! میری یہ پستی تیرے سامنے ظاہر ہے

بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَ هَذَا حَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ ،  
 مِنْكَ أَطْلُبُ الْوُصُولَ إِلَيْكَ ، وَ بِكَ اسْتَدِلُّ  
 عَلَيْكَ ، فَاهْدِنِي بِنُورِكَ إِلَيْكَ ، وَ اقْبَلْنِي  
 بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ ، إِلَهِي عَلَّمْنِي  
 مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ ، وَ صُنِّي بِسِتْرِكَ  
 الْمَصُونِ ، إِلَهِي حَقَّقْنِي بِحَقَائِقِ أَهْلِ  
 الْقُرْبِ ، وَ اسْلُكْ بِي مَسْلَكَ أَهْلِ الْجَذْبِ ،  
 إِلَهِي اغْنِنِي بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي ، وَ  
 بِاخْتِيَارِكَ عَنْ اخْتِيَارِي ، وَ أَوْقِفْنِي عَلَى  
 مَرَائِزِ اضْطِرَارِي ، إِلَهِي أَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ  
 نَفْسِي ، وَ طَهِّرْنِي مِنْ شَكِّي وَ شُرْكِي قَبْلَ  
 حُلُولِ رَمْسِي ، بِكَ أَنْتَصِرُ فَأَنْصُرْنِي ، وَ

اور میری یہ بری حالت تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے ، چنانچہ میں چاہتا ہوں کہ تو خود مجھے میرے مطلوب تک پہنچا دے ، اور میں تجھی سے تیری رہنمائی کا خواستگار ہوں ، پس اپنے نور سے اپنی طرف میری ہدایت فرما ، اور تیری سچی بندگی کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضری کی سعادت نصیب فرما ، الہی ! مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے کچھ عطا فرما ، اور اپنے حفاظتی حصار سے میری حفاظت فرما ، الہی ! مجھے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما ، اور اہل جذب کی راہ پر ڈال دے ، الہی ! تیری پسند کے ذریعے مجھے میری پسند سے بے نیاز کر دے ، اور پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ ، الہی ! مجھے میری ذات کی پستی سے نکال لے اور شک و شرک سے پاک کر دے قبل اس کے کہ میں زیرِ خاک چلا جاؤں ، میں تجھ سے مدد چاہتا ہوں ، میری مدد فرما ،

عَلَيْكَ اتَّوَكَّلْ فَلَا تَكِنِّي ، وَ إِيَّاكَ أَسْأَلُ فَلَا  
 تُخَيِّبْنِي ، وَ فِي فَضْلِكَ أَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِي ،  
 وَ بِجَنَابِكَ أَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِي ، وَ بِبَابِكَ  
 أَقِفْ فَلَا تَطْرُدْنِي ، إِلَهِي تَقَدَّسَ رِضَاكَ أَنْ  
 يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ ، فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ  
 مِنِّي ، إِلَهِي أَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ أَنْ يَصِلَ  
 إِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ ، فَكَيْفَ لَا تَكُونُ غَنِيًّا  
 عَنِّي ، إِلَهِي إِنَّ الْقَضَاءَ وَالْقَدَارَ يُسَيِّرُنِي  
 وَ إِنَّ الْهَوَى بِوَتَائِقِ الشَّهْوَةِ أَسْرَنِي ، فَكُنْ  
 أَنْتَ النَّصِيرَ لِي حَتَّى تَنْصُرَنِي وَ تَبْصُرَنِي ،  
 وَ أَعِزَّنِي بِفَضْلِكَ حَتَّى أَسْتَعِينِي بِكَ عَنْ  
 طَلْبِي ، أَنْتَ الَّذِي أَشْرَقْتَ الْأَنْوَارَ فِي قُلُوبِ

میرا تکیہ تجھی پر ہے، پس مجھے کسی اور کے حوالے نہ کر، میں تجھی سے مانگتا ہوں مجھے نا اُمید نہ کر، میں تیرے فضل کا خواہاں ہوں پس مجھے محروم نہ رکھ، مجھے تجھ سے نسبت ہے پس مجھے اپنے سے دور نہ کر، تیرے درِ سخا پر کھڑا ہوں پس مجھے خالی ہاتھ نہ لوٹا، الہی! تیری خوشنودی اس سے پاک ہے کہ اُس میں تیری طرف سے کوئی کمی ہو، تو بھلا یہ کیونکر ممکن ہے کہ میں اس میں کمی تلاش کروں، الہی! تو اس سے بے نیاز ہے کہ تجھے تیری ذات سے کوئی نفع حاصل ہو، پھر میری ذات سے تو کیونکر بے نیاز نہ ہوگا، الہی! بے شک قضا و قدر نے میرے اندر اُمید کے چراغ جلا رکھے ہیں اور ہوا و ہوس نے مجھے زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے، پس تو میرا مددگار بن جاتا کہ ہوا و ہوس مجھ پر قابو نہ پاسکیں اور مجھے سیدھا راستہ دکھا، اور اپنے فضل و کرم سے ایسا بے نیاز کر دے کہ فقط تیرے سامنے ہاتھ پھیلاؤں اور تو تو اپنے دوستوں کے دلوں

أُولِيَّائِكَ ، حَتَّى عَرَفُوكَ وَوَحَّدُوكَ ، وَأَنْتَ  
 الَّذِي أَرَلْتَ الْأَغْيَارَ عَنْ قُلُوبِ أَحِبَّائِكَ ،  
 حَتَّى لَمْ يُحِبُّوا سِوَاكَ ، وَلَمْ يَلْجَأُوا إِلَى  
 غَيْرِكَ ، أَنْتَ الْمُونِسُ لَهُمْ حَيْثُ  
 أَوْحَشْتَهُمُ الْعَوَالِمَ ، وَأَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَهُمْ  
 حَيْثُ اسْتَبَّأَنْتَ لَهُمُ الْمَعَالِمَ ، مَا ذَا وَجَدَ  
 مَنْ فَقَدَكَ ، وَمَا الَّذِي فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ ،  
 لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِيَ دُونَكَ بَدَلًا ، وَ لَقَدْ  
 خَسِرَ مَنْ بَغَى عَنْكَ مُتَحَوِّلاً ، كَيْفَ يُرْجَى  
 سِوَاكَ وَأَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْإِحْسَانَ ، وَكَيْفَ  
 يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَأَنْتَ مَا بَدَلْتَ عَادَةَ  
 الْإِمْتِنَانِ ، يَا مَنْ أَذَاقَ أَحِبَّاءَهُ حَلَاوَةَ

کی آنکھیں روشن کرنے والا ہے، تاکہ وہ تجھے پہچانیں اور تیری توحید کا اقرار کریں، اور تو ہی ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کی محبت مٹا دی ہے، حتیٰ کہ ان کے دلوں میں تیرے سوا کسی کی محبت نہیں بستی، اور انھوں نے تیرے غیر کی پناہ نہیں لی، تو اُس وقت بھی اُن کا مُنہس و ہدم تھا جب ساری دنیا اُن کے لیے وحشت کدہ بنی ہوئی تھی، اور وہ تو ہی ہے جس نے اُن کی ہدایت فرمائی تو سارے جہانوں نے اپنا آپ اُن کے قلب و نگاہ پر ظاہر کر دیا، اور اُس نے کیا پایا جس نے تجھے کھو دیا، اور اُس نے کیا کھویا جس نے تجھے پالیا، جو تیرے غیر کی بندگی پر خوش ہوا وہ ضرور رُسوا ہوا، جس نے تجھ سے سرکشی کی وہ سخت گھائٹے میں رہا اور بد حال ہو گیا، تیرے غیر سے کیسے اُمید باندھی جا سکتی ہے جبکہ تُو نے اپنے احسان کا سلسلہ منقطع نہیں کیا، اور تیرے غیر سے کیسے مانگا جا سکتا ہے جبکہ تُو نے اپنے فضل و کرم کی عادت کو نہیں بدلا، اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی محبت اور دوستی کی لذت

الْمُوَاسَّةِ ، فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَبَلِّقِينَ ، وَ  
 يَا مَنْ الْبَسَ أَوْلِيَاءَهُ مَلَائِسَ هَيْبَتِهِ ،  
 فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِينَ ، أَنْتَ  
 الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِينَ ، وَأَنْتَ الْبَادِي  
 بِالْإِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِينَ ، وَأَنْتَ  
 الْجَوَادُ بِالْعَطَاءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِينَ ،  
 وَأَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لَهَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ  
 الْمُسْتَقْرِضِينَ ، إِلَهِي أَطْلُبُنِي بِرَحْمَتِكَ  
 حَتَّى أَصِلَ إِلَيْكَ ، وَاجْذِبْنِي بِمَنِّكَ حَتَّى  
 أُقْبَلَ عَلَيْكَ ، إِلَهِي إِنْ رَجَائِي لَا يَنْقَطِعُ  
 عَنْكَ وَ إِنْ عَصَيْتُكَ ، كَمَا أَنَّ خَوْفِي لَا  
 يُزِيلُنِي وَ إِنْ أَطَعْتُكَ ، فَقَدْ دَفَعْتُنِي

سے آشنا کرتا ہے، تو وہ اُس کی جناب میں مدح و ثناء کے لیے کمر بستہ ہو جاتے ہیں، اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے، تو وہ اس کے سامنے مغفرت مانگنے کھڑے ہو جاتے ہیں، اے خدا تو یاد کرنے والوں سے پہلے خود ہی اُن کو یاد کرتا ہے، اور عبادت کرنے والوں کے متوجہ ہونے سے پہلے خود احسان میں پہل کرتا ہے، اور مانگنے والوں کی مانگ سے پہلے ہی دستِ سخا بڑھا دیتا ہے اور تو کسی بدلے کے بغیر دیتا ہے اور جو کچھ ہمیں دیتا ہے قرض خواہ کی طرح ہم سے مانگتا ہے، الہی! مجھے اپنی رحمت کے ذریعے طلب فرماتا کہ میں تیری بارگاہ تک پہنچ سکوں، اور اپنے احسان کے ذریعے مجھے اپنی طرف کھینچ لے یہاں تک کہ میں تیری طرف بڑھوں، الہی! میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں ویسے ہی جیسے تیرا خوف نہیں جاتا چاہے میں تیری کتنی ہی اطاعت کروں،

الْعَوَالِمِ إِلَيْكَ ، وَقَدْ أَوْعَعِنِي عَلِمِي بِكَرَمِكَ  
 عَلَيْكَ ، إِلَهِي كَيْفَ أَخِيبُ وَ أَنْتَ أَمَلِي ،  
 أَمْ كَيْفَ أُهَانُ وَ عَلَيْكَ مُتَّكِلِي ، إِلَهِي كَيْفَ  
 أَسْتَعِزُّ وَ فِي الذَّلَّةِ أَرَكُزْتَنِي ، أَمْ كَيْفَ لَا  
 أَسْتَعِزُّ وَ إِلَيْكَ نَسَبْتَنِي ، إِلَهِي كَيْفَ لَا  
 أَفْتَقِرُ وَ أَنْتَ الَّذِي فِي الْفُقَرَاءِ أَقَمْتَنِي ، أَمْ  
 كَيْفَ أَفْتَقِرُ وَ أَنْتَ الَّذِي بِجُودِكَ أَغْنَيْتَنِي  
 وَ أَنْتَ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُكَ ، تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ  
 شَيْءٍ فَمَا جَهَلَكَ شَيْءٌ ، وَ أَنْتَ الَّذِي  
 تَعَرَّفْتَ إِلَى فِي كُلِّ شَيْءٍ ، فَرَأَيْتَكَ ظَاهِرًا  
 فِي كُلِّ شَيْءٍ ، وَ أَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ ،  
 يَا مَنْ اسْتَوَى بِرَحْمَانِيَّتِهِ ، فَصَارَ الْعَرْشُ

بتحقیق دنیا جہان نے مجھے تیری طرف دکھیل دیا ہے اور تیرے عطا کردہ علم نے مجھے تیری چوکھٹ پر پہنچا دیا ہے، الہی! میں کیونکر نامتید ہو جاؤں جبکہ تو ہی میری مراد ہے، یا میں کیسے رُسوا ہوں گا جبکہ تو میرا پشت پناہ ہے، الہی! میں خود سے کیسے عزت دار بن جاؤں گا جبکہ تو نے میرے لیے پستی قرار دی ہے، میں کیسے اپنے اندر احساس عزت نہ پاؤں جبکہ تو نے مجھے اپنی طرف نسبت دی ہے، الہی! میں کیونکر محتاج نہ بنوں جبکہ تو نے مجھے محتاجوں کی صف میں رکھا ہے، اور میں کیسے محتاج رہ سکتا ہوں جبکہ تو نے خود احسان کر کے مجھے بے نیاز کر دیا ہے، اور تو وہ خدا ہے جس کے سوا کوئی اور خدا نہیں، تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز ایسی نہیں جو تجھ کو نہ جانتی ہو، اور تو نے مجھے ہر چیز کے ذریعے اپنی پہچان کرائی، پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں دیکھا، اور تو ہر چیز میں ظاہر و ہُویدا ہے، اے وہ جو اپنی رحمانیت سے ساری کائنات پر چھایا ہوا ہے یہاں تک کہ عرش

غَيْبًا فِي ذَاتِهِ، مَحَقَّتْ الْأَثَارَ بِالْأَثَارِ، وَ  
مَحَوَّتْ الْأَعْيَانَ بِمُحِيطَاتِ أَفْلَاكِ الْأَنْوَارِ،  
يَا مَنْ احْتَجَبَ فِي سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ عَنْ أَنْ  
تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ، يَا مَنْ تَجَلَّى بِكَمَالِ  
بِهَائِهِ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْإِسْتِوَاءَ، كَيْفَ  
تَخْفَى وَ أَنْتَ الظَّاهِرُ، أَمْ كَيْفَ تَغِيبُ وَ  
أَنْتَ الرَّقِيبُ الْحَاضِرُ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ.



اُس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے، تُو نے آثار کے ذریعے آثار کو مٹا دیا ہے، اور تُو نے اَغیار کو روشن آسمان میں حقائق کے دائروں سے نکال دیا ہے، اے وہ خدا جو اپنے عرش کے پردوں میں یوں پنہاں ہے کہ آنکھیں اُسے دیکھ نہیں سکتیں، اے وہ کہ جو اپنے نورِ کامل کے ساتھ عالمِ ہستی میں یوں جلوہ افروز ہے کہ اُس کی عظمت ہر چیز پر چھا گئی ہے، تو کس طرح پوشیدہ ہو سکتا ہے جبکہ تُو ظاہر ہے، اور تُو کیسے غائب ہو سکتا ہے جبکہ تُو نگہبان اور حاضر ہے، بے شک تُو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ساری حمد اللہ کے لیے ہے جو ایک اکیلا ہے۔



## عرفہ کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت

اہل بیت اطہار علیہم السلام سے درج ذیل ”زیارت عرفہ“ کے متعلق بہت زیادہ روایات آئی ہیں اور اس زیارت کا جو ثواب بیان ہوا ہے وہ حد شمار سے باہر ہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَدَمَ      آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے  
 صَفْوَةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ      وارث جو خدا کے پسندیدہ ہیں ،  
 يَا وَارِثَ نُوحِ نَبِيِّ اللهِ      آپ پر سلام ہو اے نوحؑ کے  
 وارث جو خدا کے نبی ہیں ، آپ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ      پر سلام ہو اے ابراہیمؑ کے وارث  
 اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ السَّلَامُ      جو خدا کے خلیل ہیں ، آپ پر سلام  
 عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ      ہو اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا  
 کے کلیم ہیں ، آپ پر سلام ہو اے  
 اللهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ      عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں ،  
 عِيسَى رُوحِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ      آپ پر سلام ہو اے محمد ﷺ  
 يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ      کے وارث جو خدا کے محبوب ہیں ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ  
 امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ مُحَمَّدٍ  
 ۞ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا بِنَ عَلِيٍّ ۞ الْمُرْتَضَى السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا بِنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ خَدِيجَةَ  
 الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ  
 اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمُؤْتَوَرَ  
 أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ  
 آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ  
 وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتَ

آپ پر سلام ہو اے امیرالمؤمنینؑ  
 کے وارث، آپ پر سلام ہو  
 اے فاطمہ زہرا کے وارث، آپ  
 پر سلام ہو اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کے فرزند، آپ پر سلام ہو اے  
 علی مرتضیٰ کے فرزند، آپ پر سلام  
 ہو اے فاطمہ زہرا کے فرزند،  
 آپ پر سلام ہو اے خدیجہ الکبریٰ  
 کے فرزند، آپ پر سلام ہو اے  
 قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند  
 اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جائے گا،  
 میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے  
 نماز قائم کی اور زکات دی، آپ  
 نے نیک کاموں کا حکم دیا، برے  
 کاموں سے منع کیا اور اطاعت

اللّٰهُ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنَ  
 فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلْتَكُ  
 فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمْتَكُ وَ  
 لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَبَعَتْ بِذَلِكِ  
 فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايْ  
 يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اُشْهَدُ اللّٰهَ  
 مَلَائِكَتَهُ وَ اَنْبِيَآئَهُ وَ رُسُلَهُ  
 اِنِّىْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَ بِاَيّٰكُمْ  
 مُّؤَقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ  
 وَ حَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ مُنْقَلَبِيْ  
 اِلَى رَبِّيْ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ  
 عَلَيْكُمْ وَ عَلَى اَزْوَاجِكُمْ وَ عَلَى  
 اَجْسَادِكُمْ وَ عَلَى شَاهِدِكُمْ  
 وَ عَلَى غَائِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ

خدا کرتے رہے یہاں تک کہ  
 شہید ہو گئے، پس خدا لعنت کرے  
 اُس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا،  
 خدا لعنت کرے اُس گروہ پر جس  
 نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت  
 کرے اُس گروہ پر جس نے یہ واقعہ  
 سنا تو اس پر خوش ہوا، اے میرے  
 آقا! اے ابا عبد اللہ میں اس پر گواہ  
 کرتا ہوں خدا کو، اُس کے فرشتوں  
 کو، اُس کے نبیوں اور رسولوں کو  
 کہ میں آپ پر اور آپ کی  
 رجعت پر ایمان رکھتا ہوں، نیز  
 احکام دین پر، اپنے عمل کی جزا پر  
 اور خدا کی طرف اپنی واپسی پر یقین  
 رکھتا ہوں، پس آپ پر، آپ کی  
 ارواح پر، آپ کے آسودہ خاک  
 بدنوں پر، آپ کے حاضر پر اور آپ  
 کے غائب پر، آپ کے ظاہر پر اور

بَابُكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ  
 خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ  
 الْوَصِيِّينَ وَابْنَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ  
 وَابْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ  
 إِلَى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَكَيْفَ لَا  
 تَكُونُ كَذَلِكَ وَ أَنْتَ بَابُ  
 الْهُدَى وَإِمَامِ التَّقَى وَالْعُرْوَةِ  
 الْوُثْقَى وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا  
 وَ حَامِسِ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ  
 غَدَّتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرُضِعْتَ  
 مِنْ ثَدْيِ الْإِيمَانِ وَرُبِّيتَ فِي  
 حَجْرِ الْإِسْلَامِ فَالْنَفْسُ غَيْرُ  
 رَاضِيَةٍ بِفِرَاقِكَ وَ لَا شَاكَّةٍ

آپ کے باطن پر خدا کی رحمتیں  
 ہوں، اے خاتم الانبیاء کے فرزند،  
 اے سید الاوصیاء کے فرزند،  
 پرہیزگاروں کے امام کے فرزند،  
 چمکتے دکتے چہرے والوں کے پیشوا  
 کے فرزند، نعمتوں والی جنت میں  
 داخلے تک آپ پر سلام ہو اور ایسا  
 کیوں نہ ہو جبکہ آپ باب ہدایت،  
 متقیوں کے امام، خدا کی مضبوط  
 رسی، اہل دنیا پر خدا کی حجت اور  
 اہل کساء کے پانچویں فرد ہیں، آپ  
 نے دستِ رحمت سے غذا کھائی،  
 سرچشمہ ایمان سے دودھ پیا اور آپ  
 نے اسلام کی آغوش میں پرورش  
 پائی، پس یہ دل آپ کی جدائی  
 میں ناخوش ہے اور اسے آپ کے

زنده جاوید ہونے میں کوئی شک نہیں  
 خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر، آپ  
 کے آباء و اجداد پر اور آپ کے  
 بیٹوں پر، آپ پر سلام ہو اے وہ  
 شہید جس پر آنسو بہائے گئے اور  
 جس پر مصیبت بالائے مصیبت  
 آتی رہی، خدا لعنت کرے اُس  
 گروہ پر جس نے آپ کی حرمت  
 کا لحاظ نہ کیا، پس خدا کی رحمت ہو  
 آپ پر کہ آپ بچو و بچا کا نشانہ  
 بنائے گئے، کل قیامت کے دن  
 رسول اللہ ﷺ آپ کے خون  
 ناحق کے دعویدار ہوں گے کیونکہ  
 ادھر آپ کی شہادت سے کتاب  
 خدا کا حکم معطل ہو گیا تھا، سلام  
 ہو آپ پر، آپ کے نانا پر،

فِي حَيَاتِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ  
 وَ عَلَى آبَائِكَ وَ أَبْنَائِكَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيحَ  
 الْعَبْرَةِ السَّاكِبَةِ وَ قَرِينِ  
 الْمُصِيبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللَّهُ  
 أُمَّةً ۖ اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ  
 الْمَحَارِمَ وَ انْتَهَكْتَ فِيكَ  
 حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ فَقَتَلْتَ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْكَ مَقْهُورًا وَ أَصْبَحَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَ آلِهِ بِكَ مَوْتُورًا وَ أَصْبَحَ  
 كِتَابُ اللَّهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُورًا  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى جَدِّكَ وَ

آپ کے والد پر، آپ کی والدہ  
 پر اور آپ کے بھائی پر اور سلام  
 ہو آپ کی نسل میں ہونے والے  
 اماموں پر اور سلام ہو آپ کے ہمراہ  
 شہید ہونے والے اصحاب پر، سلام  
 ہو ان فرشتوں پر جو آپ کی قبر کے  
 گرد رہتے ہیں اور آپ کے زاروں  
 کے گواہ ہیں اور آپ کے بیروں کی  
 دُعاؤں کی قبولیت کے لیے آمین کہتے  
 ہیں اور سلام ہو آپ پر اور خدا کی  
 رحمت ہو اور اُس کی برکات ہوں،  
 اے فرزند رسول میرے ماں باپ  
 آپ پر صدقے جائیں، اے  
 ابا عبد اللہ میرے ماں باپ آپ  
 پر قربان جائیں، یقیناً آپ کی  
 سوگواری اور آپ کی مصیبت بہت  
 بھاری ہے ہم پر اور اُن سب پر  
 جو آسمانوں اور زمین میں رہتے ہیں

اَبِيكَ وَ اُمِّكَ وَ اَخِيكَ وَ عَلٰى  
 الْاَلِيْمَةِ مِنْ بَنِيكَ وَ عَلٰى  
 الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ وَ عَلٰى  
 الْمَلَائِكَةِ الْحَافِيْنَ بِقَبْرِكَ  
 وَ الشَّاهِدِيْنَ لِذُوْا اِرْكَ الْمَوْمِنِيْنَ  
 بِالْقُبُوْلِ عَلٰى دُعَاءِ شِيْعَتِكَ  
 وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ  
 وَ بَرَكَاتُهُ يَا اَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ  
 يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا اَبِيْ اَنْتَ وَ  
 اُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ  
 عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ  
 الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى  
 جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَ  
 الْجَبْتِ وَ تَهَيَّاتِ لِقِتَالِكَ  
 يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ  
 فَصَدَّتْ حَرَمَكَ وَ أَتَيْتُ  
 مَشْهَدَكَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ  
 الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ وَ بِالْمَحَلِّ  
 الَّذِي لَكَ لَدَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ  
 مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ  
 يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا  
 وَ الْآخِرَةِ بِبَنِّهِ وَ جُودِهِ وَ كَرَمِهِ  
 پس خدا کی لعنت ہو اُس گروہ پر  
 جس نے زین کسا، لگام پکڑی اور  
 آپ سے لڑنے کے لیے گھوڑے  
 تیار کئے ، اے میرے آقا !  
 اے ابا عبد اللہ ! میں نے آپ  
 کے حرم پاک کی زیارت کا ارادہ  
 کیا اور میں آپ کے مزارِ اقدس  
 پر حاضر ہوں ، خدا کے نزدیک  
 آپ کی شان کے وسیلے سے اور  
 خدا کے نزدیک آپ کے مرتبے  
 کے واسطے سے میں خدا سے التجا  
 کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت  
 نازل کرے اور احسان ، عطا و کرم  
 سے کام لے کر مجھے دنیا و آخرت  
 میں آپ کے ساتھ رکھے۔

زیارت کے بعد دو رکعت نماز زیارت ادا کریں ، اس توفیق کے  
 ملنے پر اللہ کے حضور سجدہ شکر بجالائیں ، اور پانی چئیں تو کہیں :

السَّلَامُ عَلَيَّ الْحُسَيْنِ وَ عَلَيَّ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ عَلَيَّ  
 أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلَيَّ أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ